مفتاح البیان

فی علم اللسان

جسکو مولوی خواجہ عابد حسین بھانپوری مدرس اول مدرسہ منصبیہ شہر میرٹھ نے

بغرض تعلیم مبتدیان فن ترجمہ مین اواخر سنہ ۱۳۱۲ ہجری مین تالیف کیا اور پھر

اوائل سنہ ۱۳۱۳ ہجری مین بعض مین تسہیل و اختصار ترمیم فرمایا

اس رسالہ مین عربی بولنے اور سمجھنے کا قاعدہ سکھلایا ہے۔ اور نہایت سہل طریقہ

سے مختصر اور سلیس الفاظ مین معمولی امثلہ سے مقصود کو ادا کیا گیا

اعلام و اعلان

بنظر انتفاع عام خصوصاً طلبہ مدرسہ منصبیہ و مدارس کاسی ذاتی صرف سے مصنف نے

مطبع جوالا پرکاش میرٹھ مین طبع کرایا

کوئی صاحب بلا اجازت مصنف قصد طبع نفرمادین ورنہ مواخذہ ہوگا ضرر اٹھاینگے

قیمت فی جلد معہ محصولڈاک

ولایتی کاغذ ۱۲/

دیسی کاغذ ۸/



اللسان ترجمان القلب

الحمد للہ علی نعمائہ الشاملۃ

کہ نسخۂ مستطاب و کتاب لاجواب مفید طلاب و مبتدیان موسوم

ترجمان اللسان

المعروف

مفتاح البیان

مؤلفہ فخر المدرسین عمدۃ المترجمین مولانا شیخ ابو یوسف حسین الدین النہاری

مدرس اعلیٰ مدرسہ منصبیہ شہر میرٹھ

قد طبع فی مطبع جاپا پرکاش میرٹھ

١٣٠٩ھ

مقدمہ

عربی لفظ دو قسم میں ہیں مبنی جو ایک حالت پر قائم ہیں جیسے هُوَ معرب جن کا آخر بدلتا رہتا ہے جیسے زَیدٌ اعراب اسم تین ہیں رفع نصب جر جو کبھی حرکت سے ہوتے ہیں کبھی حرف سے صورت اونکی نقشہ ذیل سے معلوم ہو

نقشہ معرب

	نوع معرب	مثال	رفع	نصب	جر	تشریح
۱	مفرد منصرف صحیح	رجل	رَجُلٌ	رَجُلاً	رَجُلٍ	جو لفظ غیر منصرف اور جمع یا ناقص نہو
۲	جاری مجریٰ صحیح	دلو، ظبی	دَلوٌ، ظَبیٌ	دلواً، ظبیاً	دلوٍ، ظبیٍ	جسکے آخر میں حرف علت ماقبل ساکن ہو
۳	جمع مکسر	رجال	رِجالٌ	رِجالاً	رِجالٍ	جسمیں بناء واحد سلامت نہ رہے
۴	جمع مؤنث سالم	مسلمات	مسلماتٌ	مسلماتٍ	مسلماتٍ	جو جمع الف اور تے سے ہو
۵	غیر منصرف	عمر	عُمَرُ	عُمَرَ	عُمَرَ	جیسے کتب نحو سے معلوم ہوگا
۶	اسماء ستہ مکبرہ مضاف	ابو	ابو عمر	ابا عمر	ابی عمر	اب، اخ، حم، هن، فم، ذو، جبکہ مکبر غیر یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں
۷	مثنیٰ	رجلان	رَجُلانِ	رَجُلَینِ	رَجُلَینِ	جو بذریعہ الف یا کے واحد سے بنا ہے
۸	ملحق بمثنیٰ لفظاً	اثنان	اِثنانِ	اِثنَینِ	اِثنَینِ	اثنان واثنتان دو لفظ
۹	ملحق بمثنیٰ معنیً	کلا	کلاهما	کلیهما	کلیهما	کلا وکلتا جبکہ ضمیر کی طرف مضاف ہوں
۱۰	جمع مذکر سالم	مسلمون	مسلمونَ	مسلمینَ	مسلمینَ	جو جمع واو نون سے ہو
۱۱	ملحق بجمع لفظاً	عشرون	عشرونَ	عشرینَ	عشرینَ	بیس سے نوے تک کی دہائیاں
۱۲	ملحق بجمع معنیً	اولو	اُولو	اُولی	اُولی	یہی لفظ ہے
۱۳	جمع مذکر مضاف بیائے متکلم	مسلمی	مسلمیّ	مسلمیّ	مسلمیّ	
۱۴	اسم منقوص	قاض	قاضٍ	قاضیاً	قاضٍ	جسکے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہو
۱۵	اسم مقصور	عصا	عصاً	عصاً	عصاً	جسکے آخر میں الف مقصورہ ہو
۱۶	مضاف بیائے متکلم	یدی	یدیْ	یدیْ	یدیْ	عموماً ہر لفظ مضاف بیائے متکلم سوائے جمع سالم
	ف: اسم منقوص معرف باللام میں یا باقی رہتی ہے جیسے القاضی					

بسم الله الرحمن الرحيم

فن ترجمہ

یہہ وہ قواعد ہین جنسے عربی سے اُردو اور اُردو سے
عربی بولنا اور لکھنا آوے یہہ رسالہ دو حصہ پر منقسم ہے

پہلا حصہ

جملہ اسمیہ

ف جملہ اسمیہ سے وہ جملہ مراد لیا گیا ہے کہ جو محض اسم یا اسم
و حرف سے حاصل ہو اصطلاح نحات مقصود نہین

ف اول یہہ رسالہ کتنی حجم مین بنام مفتاح البیان کے نام رکھی تھی اور مین تھا بعدہ بعض احباب کی فرمائش سے
اختصار کیا گیا ف رسالہ ہذا بنگاہ تسہیل التعلیم تیار کیا گیا

مفردات لغویہ

حَامِدٌ جَعْفَرٌ حَمْزَةُ (مردوں کے نام) رُقَيَّةُ لَيْلٰى حَمِيدَةُ زَيْنَبُ

(عورتوں کے نام) قَائِمٌ (کھڑا) نَائِمٌ (سوتا) حَاضِرٌ (موجود) جَالِسٌ (بیٹھا)

فقرات

موسیٰ کھڑا ہے۔ حمیدہ سوتی ہے۔ جعفر حاضر ہے۔ لیلیٰ کھڑی ہے۔ حمزہ بیٹھا ہے

ف ۱ ان فقروں کا عربی میں ترجمہ کرو اور ہے ہوتا ہیں کا ترجمہ کچھ نہیں ف ۲

عورتوں کے چاروں نام غیر منصرف ہیں تنوین نہیں آتی حمزہ میں بھی یہی ہے مبتدا مقدم خبر مؤخر

دوسرا سبق

اسم ظاہر معرف باللام مرفوع

اَلرَّجُلُ (مرد) اَلرَّجُلَانِ (دونوں مرد) اَلرِّجَالُ (سب مرد) اَلْمَرْأَةُ (عورت)

اَلْمَرْأَتَانِ (دونوں عورتیں) اَلنِّسَاءُ (سب عورتیں) اَلصَّدِيقُ (دوست)

اَلْفَرَسُ (گھوڑا) اَلْمِفْتَاحُ (کنجی) اَلْبَابُ (دروازہ) مَفْتُوحٌ (کھلا)

كَاذِبٌ (جھوٹا) فَاسِدٌ (کھوٹا) جَوَادٌ (چالاک) ف اَلْ تعیین کی علامت

ہے رَجُلٌ کوئی مرد اَلرَّجُلُ خاص معلوم معین یا سب مرد یا مردی ۔

ف معرف باللام پر تنوین نہیں آتی۔

پھلا سبق اسم ظاہر مجرد مرفوع

مفردات لغت

مذکر			مؤنث		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
زَیْدٌ	زَیْدَانِ	زَیْدُوْنَ	هِنْدٌ	هِنْدَانِ	هِنْدَاتٌ
زید	دونوں زید	سب زید	ہندہ	دونوں ہندہ	سب ہندہ
قَاعِدٌ	قَاعِدَانِ	قَاعِدُوْنَ	قَاعِدَةٌ	قَاعِدَتَانِ	قَاعِدَاتٌ
بیٹھا	بیٹھے	بیٹھے	بیٹھی	بیٹھیں	بیٹھیں

فقرات عربیہ

زَیْدٌ قَاعِدٌ هِنْدٌ قَاعِدَةٌ زَیْدَانِ قَاعِدَانِ هِنْدَانِ قَاعِدَتَانِ

زَیْدُوْنَ قَاعِدُوْنَ هِنْدَاتٌ قَاعِدَاتٌ

ف۱ ان فقروں کا اردو میں ترجمہ کرو جن جن اسموں کے آخر میں ــ لگاؤ ف۲ جس لفظ میں گول تے (ۃ) الف مقصورہ (ی) الف ممدودہ (اء) ہو وہ مؤنث ہوتا ہے باقی لفظ مذکر ہیں سوائے ان کے جو معنًا مؤنث ہیں جیسے کسی عورت کا نام ہو اور جو مؤنث سماعی ہیں جیسے عین آنکھ ف۳ بیشتر مبتدا معرفہ خبر نکرہ ہوتی ہے ف۴ اصلاً مبتدا مقدم ہوتا ہے مگر بضرورت کبھی خبر بھی مقدم ہو جاتی ہے ف۵ مبتدا خبر میں مطابقت صیغہ لازم ہے ف۶ مبتدا خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں ف۷ غالباً مبتدا جامد اور خبر مشتق ہوتی ہے۔

ف ... ترجمہ ... ف۴ تنوین

کبھی وحدت کبھی تنکیر ... تعظیم یا تحقیر کا فائدہ دیتی ہے ف۵ حرف

کا ترجمہ حرف سے کرو مگر ... ہو

المفردات

ضَوءٌ روشنی هَلْ کیا أَ کیا نَعَمْ ہاں نَہارٌ دن

لَیْلٌ رات یَوْمٌ دن (تاریخ) لَیْلَۃٌ ایک رات قَوْسٌ کمان

سَھْمٌ تیر قِدْرٌ ہنڈیا سَمَاءٌ آسمان اَرْضٌ زمین

الشَّیْخُ بڈھا الصَّادِقُ سچا

فقرات ہندیہ

ھ: وہ جھوٹا ہے۔ آسمان کی روشنی ... اللہ کی ... کیا یہ کبھی ... ہے - حمزہ ...

سو غائب ہے موسی دن سے غائب ہے ف۱ حرف کا ترجمہ حرف سے ... کرنا

چاہئے - ف۲ اگر اسم ہندی پر لفظ جیسا ایک کوئی یا کسی تو الف لام سے مجرد لاؤ

ف پہلے فقرہ میں یوم ... دوسرے میں ...

چوتھا سبق

مضاف و مضاف الیہ

غُلامُ زیدٍ غُلامَا زیدٍ مُسلِمُو مِصْرَ زید کا غلام زید کے دو غلام مصر کے ...

فقرات عربیہ

الفرس حاضر القفل فاسد الباب مفتوح النساء قاعدات

الرجال نائمون الفرس حیوان ف ہندی میں ال کا ترجمہ کچھ نہیں غالبا

فقرات ہندیہ

زید کھڑا ہے۔ سکینہ سوتی ہے دروازہ کھلا ہے گھوڑا چالاک ہے کنجی خراب ہے

ف ترجمہ میں مبتدا پر الف لام لانا چاہیئے اگر خاص نام نہو ورنہ اختیار ہے

تیسرا سبق ۳

اسم ظاہر مجرور

بِ آلہ قسم تعدیہ تَ قسم كَ مانند لِ واسطے کیلئے مِن سے کی عَن

سے فِی میں اِلٰی تک طرف حَتّٰی تک بھی عَلٰی پر مُذْ سے کل مُنْذُ

سے کل یہ بارہ حروف جس لفظ پر آتے ہیں اوسکو جر کرتے ہیں لفظا یا تقدیرا یا حکما لہذا انکو جار

انکو مجرور بولتے ہیں ف ما من اکثر الی کیساتھ آتا ہے اور عن بجائے اسکے اور مذ منذ

کبھی ابتدا کو اور کبھی کل مقدار کو ظاہر کرتے ہیں ف ۲ جار مجرور کی آڑ میں نکرہ مبتدا ہو سکتا ہے

فقرات عربیہ

باللّٰه زيد قائم تاللّٰه موسى نائم الليل كالنهار من المسجد

الى الدار في الدار صبي على الباب رجال من الرجال نائمات

پانچواں سبق

ضمائر مرفوع متصل

هُوَ (وہ) هُمَا (وہ دو) هُمْ (وہ سب) هِيَ (وہ عورت) هُمَا (وہ دو) هُنَّ (وہ سب)

اَنْتَ (تو) اَنْتُمَا (تم دو) اَنْتُمْ (تم سب) اَنْتِ (تو عورت) اَنْتُمَا (تم دو)

اَنْتُنَّ (تم سب) اَنَا (میں) نَحْنُ (ہم) ف اَنَا واحد متکلم ہے مرد و عورت دونو

اور نَحْنُ متکلم مع الغیر ہے تثنیہ جمع مذکر و مؤنث چاروں میں مشترک ہے یعنی سب

موقعوں کیلئے ہو تو مشتق کے صیغے لاؤ اَنَا قَائِمٌ اَنَا قَائِمَةٌ نَحْنُ قَائِمَانِ ٭

نَحْنُ قَائِمَتَانِ نَحْنُ قَائِمُوْنَ نَحْنُ قَائِمَاتٌ هُمَا قَائِمَانِ

هُمَا قَائِمَتَانِ اَنَا يَعْقُوْبُ اَنَا هِنْدُ اَنْتَ عَرَبِيٌّ

اَنْتِ هِنْدِيَّةٌ ف یعقوب غیر منصرف ہے

المفردات

نَجَّارٌ (بڑھئی) عَصَّارٌ (تیلی) اِسْكَافٌ (موچی) جَزَّارٌ

(قصائی) قَصَّارٌ (دھوبی) خَيَّاطٌ (درزی) حَلَّاجٌ (روئی دھنے والا)

نَدَّافٌ (دھنا) حَنَّاطٌ (غلہ فروش) بَقَّالٌ (سبزی فروش)

حَجَّامٌ (سینگی لگانے والا) مُزَيِّنٌ (نائی) [illegible] (کدوان) [illegible] (ہراوتی)

ف ۔ ترجمہ میں عکس ہے یعنی پہلے مضاف پھر مضاف الیہ آتا ہے اور اردو میں پہلے مضاف الیہ پھر مضاف
مضاف الیہ کو اکثر ... چاہئے اور ... کے ... کا کچھ ترجمہ کرنا ہے۔ عربی میں مضاف سے
الف لام اور تنوین، نون تثنیہ و جمع گر جاتا ہے اور اعراب غیر معین اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے

ف ۔ مضاف مذکر ہوگا یا مؤنث، واحد ہوگا یا تثنیہ یا جمع، اسی طرح مضاف الیہ بھی ہر صورت میں اضافت کرو

فِضَّةٌ (چاندی) ذَهَبٌ (سونا) اِبْنٌ (بیٹا) بَنُوْنَ (بیٹے) اُخْتٌ (بہن) اَخٌ (بھائی) اِخْوَةٌ (جمع) صِبْيَانٌ (بچے) وَ (اور) نَهْرٌ (نہر) دَارٌ (حویلی) حِلْيَةٌ (سنگار) زِيٌّ (وضع) سِيْرَةٌ (چال) اَلسَّيْفُ (تلوار) عِيْدٌ (تہوار) قَلِيْلٌ (کم)

بنو سعد قائمون السيف والقلم حلية الرجال الذهب والفضة زي النساء كلام الملوك ملوك الكلام الجمعة عيد المؤمنين

حمیدہ کے نوکر حاضر ہیں۔ آج عید کا دن ہے۔ چراغ کی روشنی کم ہے۔ رونا بچوں کی عادت ہے۔ حامد کا قلم خراب ہے

چراغ (السراج) رونا (البكاء) نوکر (خدّام) عادت (عادة) آج (اليوم)

لَیْسَ (نہیں) لَیْسَتْ (نہیں) مَا (نہیں) لَا (نہیں) کَانَ (تھا)
اِلَّا (مگر) یہ حرف خبر کو منصوب کرتے ہیں لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا مَا زَیْدٌ قَائِمًا
(منفی) لَا اَبٌ حَاضِرًا کار رجوع لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو لَا رَجُلَ فِی
الْحُجْرَةِ وَلَا امْرَأَةَ ف لا نفی کر عموم کا فائدہ دیا کرتی ہے ف لیس
وکان فعل ہیں اور یہ کئی لفظ ہیں انکا بیان حصہ دوم سے متعلق ہے ف اِنْ
حروف کی ابتدا یا خبر پر کبھی حرف جر زائد لاتے ہیں مَا مِنْ رَجُلٍ قَائِمًا مَا
زَیْدٌ بِقَائِمٍ لَیْسَ الْمِزَاحُ بِخَیْرٍ ف حرف کا ترجمہ اخیر میں ہلاؤ آج زید کے
سر میں درد تھا خالد کے گھر میں پانی نہیں ظالم کا قتل حرام نہیں ف الا حرف
استثنا ہے دو کلموں کے بیچ میں آتا ہے اَھْلُ الْقَرْیَةِ قُعُوْدٌ اِلَّا زَیْدًا
اول کو مستثنیٰ منہ دوسرے کو مستثنیٰ بولتے ہیں ف جب مستثنیٰ منہ محذوف
ہوتا ہے الا لغو ہو جاتا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ف الا کے بعد عمل نہیں کرتا
مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ مَا زَیْدٌ اِلَّا قَائِمٌ وَمَا قَائِمٌ اِلَّا زَیْدٌ ف
اسکا فرق علم بیان سے متعلق ہے ف پورا پورا بیان مستثنیٰ کا حصہ دوم میں ہوگا۔

آٹھواں سبق

یَا (اے) اَیْ (اے) ھَیَا (اے) اَیَا (او) یہ پانچوں حرف ندا ہیں منادی کو

وہ بڑی ہے تو بولی ہے ہم کوہ پر ہیں کرتا صندوق میں ہے بلی

چھت پر ہے چھت پر بلی ہے میں بیٹھا ہوں میں بیٹھی ہوں ہم بیٹھے ہیں

کرتا قمیص **چھٹا سبق** سطح چھت

إِنَّ (بیشک ضرور) أَنَّ (کہ) لٰكِنَّ (لیکن) لَيْتَ (کاش) لَعَلَّ (شاید) كَأَنَّ (گویا) لَا (کچھ نہیں کوئی نہیں) ساتوں حرف مبتدا کو نصب دیتے ہیں (اسم ظاہر منصوب)

إِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ لَا أَنَّ بَكْرًا قَاعِدٌ لٰكِنَّ هِنْدًا نَائِمَةٌ لَيْتَ زُبَيْدَةَ حَاضِرَةٌ لَعَلَّ حَامِدًا جَالِسٌ لَا شَيْءَ خَيْرٌ مِنَ الْعِلْمِ

ف جبکہ حروف مذکورہ پر ما بڑھا دیں تو عمل جاتا رہے گا اِنَّمَا زَيْدٌ قَاعِدٌ لٰكِنَّمَا عَمْرٌو قَائِمٌ۔ ف إِنَّ ابتدا میں أَنَّ درمیان میں آتا ہے

المفردات

عُمْيٌ (اندھی) أَعْمٰى (اندھا) أَعْوَرُ (کانا) أَحْوَلُ (بھینگا) أَلْكَنُ (توتلا) أَبْكَمُ أَخْرَسُ (گونگا) أَصَمُّ (بہرا) أَخْفَشُ (چندھا)

بیشک خیر کھڑا ہے گویا کوئی مرد سوتا ہے۔ شاید کوئی عورت بیٹھی ہے۔ پانی موجود ہے لیکن گلاس مفقود ہے۔ الْمَاءُ (پانی) الْكَاسُ (گلاس)

ساتواں سبق

یا حارِثُ یا منصُورُونَ یا عُثَیمانُ بولتے ہیں

فقرات اردو

او حامد - ارے درزی - اری بندہ - اجی اماں - اجی ابا (یا ابت)

او جانیوالے (اِذْهَبْ) ارے احمق - اجمد ہوت - او ترکو اری لوگو

کوئی درزی ہے کون بیٹھا ہے ف ارے اللہ اجی اچھے بغیرہ میں حروف

تعظیم و تحقیر کا کچھ ترجمہ نہیں فقط حروف ندا کا ترجمہ کرو -

نواں سبق

ضمائر متصل مجرور و منصوب

هٗ هُمَا هُمْ هَا هُمَا هُنَّ كَ كُمَا كُمْ كِ كُمَا كُنَّ يْ نَا

ف یہ چودہ لفظ بھی چار طرح ترجمہ ہوتا ہے دیکھو

(۱) متصل بحروف ناصبہ

اِنَّهٗ اِنَّهُمَا اِنَّهُمْ اِنَّهَا اِنَّهُمَا اِنَّهُنَّ اِنَّكَ اِنَّكُمَا اِنَّكُمْ

اِنَّكِ اِنَّكُمَا اِنَّكُنَّ اِنِّيْ اِنَّنِيْ اِنَّا اِنَّنَا ف اَنَّهٗ كَاَنَّهٗ

لَعَلَّهٗ لَيْتَهٗ لٰكِنَّهٗ تو بھی اسی طرح گردانو -

فقرات

نصب دیتے ہیں اگر مضاف یا شبہ مضاف یا نکرہ غیر معین ہو ورنہ بلا تنوین مرفوع
رہیگا یَا زَیدُ یَا زَیدَانِ یَا زَیدُونَ یَا عَمرُو یَا قَاضِی یَا رَجُلُ
یَا رِجَالُ یَا عَبدَ اللہِ یَا عَبدَیِ اللہِ یَا عِبَادَ اللہِ یَا بَنِی
اسرَائِیلَ یَا رَجُلًا یَا حِمَارًا یَا قَائِلًا ف یَا اَبَا الحَسَن یَا دَاعِیَ
ہے کوئی قائل
یَا وَلَدِی یَا ھٰذَا او شخص ف معرف باللام کو منادی کریں تو مرد میں اَیُّھَا
عورت میں اَیَّتُھَا اضافہ کریں یَا اَیُّھَا الرَّجُلُ یَا اَیَّتُھَا المَرأَۃُ کہیں اور یَا
ھٰذَا الرَّجُلُ او یَا اَیُّھٰذَا الرَّجُلُ بھی بولتے ہیں ف یَا لَلمُسلِمِین
میں لام استغاثہ ہے دوہائی مسلمانوں کی او یَا لَلمِسکِین تعجب ہے کوئی مسکین کی خبر لیو
میں منادی غیر معین تھا حذف کر دیا ف مبتدر وصف قائم کا ترجمہ بصورت ندا اور دعا
کا ترجمہ بصورت استفہام کرتے ہیں یَا اَیُّھَا القَائِمُ یہ کون ٹھہرا ہے یَا اَیُّھَا الکَا
ہونٹی ف وَازَیدُ وَازَیدَاہ ہائے زید ارے زید وَاوَیلَاہ وا
ہائے افسوس ہائے مصیبت مندوب کہلاتے ہیں انکا او منادی کا ایک حکم ہے ف کبھی حرف
ندا کو گرا دیتے ہیں زَیدُ یُوسُفُ بولتے ہیں اور لفظ اللہ میں یا کی جگہ
میم لاکر اَللّٰھُمَّ بولتے ہیں ف کبھی منادی کی ترخیم یعنی اختصار کرکے یا نوید

السلام علیہ الصلوٰۃ والسلام اوپر اللہ کی رحمت بھیجو اس کی
نعت جتنا قیمتی ہے۔ زید اس وقت بازار میں ہے۔ اسمیں کچھ شک نہیں۔ میں زید کا
بیٹا ہوں۔ تیری بات میں کیا ہے۔ تمہاری کمر ہوں آئی ہی۔ تو کیونکر ہے۔ وہ
کہاں ہے۔ کَیْفَ کیونکر۔ اَیَّانَ کہاں

(ایضاً) متصل بضمائر

بِابْنِهٖ بِابْنِهِمَا۔ بِابْنِهِمْ بِابْنِهَا بِابْنِهِمَا بِابْنِهِنَّ بِابْنِكَ بِابْنِكُمَا۔
بِابْنِكُمْ بِابْنِكِ بِابْنِكُمَا بِابْنِكُنَّ بِابْنِي بِابْنِنَا۔ اسیطرح مضاف کی
چھوڑوں صورتوں کو ان ضمیروں کے ساتھ ملا کر جو اسی صورتیں یاد کرو
عِنْدِي قَمِيصٌ دَارُهُمْ بَعِيدٌ عِنْدَكُمْ شَرٌّ بَابُهٗ
مَفْتُوحٌ مَا رَأَيْتُمَا فِيهِ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ خَرِقٌ (پھٹا) خَلَقٌ
(پرانا) عَزِيزٌ (پیارا) مَشْغُولٌ (پھنسا) سِكِّينٌ (چھری)
حَدِيدٌ (تیز) لَذِيذٌ (مزہ دار) مَرْغُوبٌ (پسند) مَكْرُوهٌ (ناگوار)
هِلَالٌ (نیا چاند) قَمَرٌ (چاند) بَدْرٌ (پورا چاند) جَدٌّ (دادا) اُمٌّ (ماں)
اَبٌ (باپ) عَمٌّ (چچا) عَمَّةٌ (پھپھی) خَالَةٌ (خالہ) ابوہ قائم سلا
نائم قمیصہ خلق انا شبعان۔ هو عطشان آنت

إِنَّهُ حَامِضٌ كَأَنَّهُ حُلْوٌ لَعَلَّهَا حَارَّةٌ لَيْتَهُ يَابِسٌ

لِأَنَّهُ بَارِدٌ إِنَّنِي قَائِمٌ إِنَّا قَاعِدُونَ إِنِّي أَنَا اللّٰهُ

المفردات

حَامِضٌ کھٹا حُلْوٌ میٹھا مُرٌّ کڑوا مِلْحٌ کھاری عَذْبٌ میٹھا

أُجَاجٌ بکبکا سَائِغٌ گوارا تَفِهٌ پھیکا بَارِدٌ سرد حَارٌّ گرم یَابِسٌ

خشک رَطْبٌ تر عَفِصٌ کسیلا حَادٌّ تیز مَلِیْحٌ سلونا فُرَاتٌ شیریں

مُزٌّ کھٹ میٹھا

فقرات اردو

ضرور وہ چور ہے۔ شاید وہ کھاری ہے۔ کاش تو مرد ہوتی۔ گویا وہ انار پھیکا ہے۔

(۲) متصل بحروف جارہ

بِهٖ بِهِمَا بِهِمْ بِهَا بِهِمَا بِهِنَّ بِكَ بِكُمَا بِكُمْ بِكِ بِكُمَا بِكُنَّ

بِيْ بِنَا لَهٗ مِنْهُ عَنْهُ فِيْهِ اِلَيْهِ عَلَيْهِ کو اسی پر قیاس کرو۔

یاد رکھو کہ ک ت ہ منہ حتی ضمیر پر نہیں آتی اور فی علی الی میں ادغام

ہو گیا اور اِلَيَّ اور عَنِّيْ اور مِنِّيْ میں نون وقایہ داخل ہو اسکی ایان سیراب

شَبْعَان (چھکا) عَطْشَان (پیاسا) جَائِعٌ بھوکا غَنِيٌّ (آسودہ)

بِهٖ دَاءٌ عَلَيْهِ دَيْنٌ عَلَيَّ دِرْهَمٌ مِنَّا اَمِيْرٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ



هو فی دارہٖ (اپنے) هما فی دارہما هُمْ فی دارہم الخ اپنے

کے هو بلسانہ الخ (اپنی) هو بیدہ الخ (اپنا) ف جبکہ ضمیر متصل

مبتدا یا فاعل کیطرف راجع ہو مظہر ہو یا مضمر تو اپنے کے معنی دیتی ہی اور اسکو

راجع بنفس بھی کہتے ہیں اَنْتَ عَلٰی قولك (اپنے) انتم فی قولکم

صادقون انا علی دینی هم علی بابهم فائزون نحن علی

دائنا ثابتون یدہٗ فی دارہٖ نائمۃ زینب علی بابها قائمۃ

زیدون فی اقوالهم کاذبون انتِ علی اخوتك

کلّ (اپنی) انتن عند بعولتکن محبوبات نحن الی

دارنا ذاهبون انا راقد علی فراشی وہ اپنے فرش پر لیٹا ہے

کاش زبیدہ اپنے گھر میں ہوتی ۔ ہمارے جیب میں چاقو ہے

گویا وہ بادشاہ کی بیٹی ہے وہ سب اپنے مدرسہ میں ہیں میں اپنے

گھوڑے پر سوار ہوں بندہ کے پاس درہم کے بادشاہ کی تصویر ہے

تیرے پاس چاقو ہے ف جناب آپ لوگوں کی جگہہ اور بندہ میں کی عوض

ہوتا ہے نطاق (پٹکا) تِکۃ (بند) ازار (شلوار یا پاجامہ) قناع (ڈوپٹہ)

جائعۃ۔ تیرا قلم خراب ہی۔ میرا چاقو تیز ہے۔ ہمارا گھر قریب ہے

میرا باپ سوتا ہے۔ بیشک اوسکی سر مین درد ہی۔ اوسکا پہل میٹھا ہے

میری کتاب مین ایک تصویر ہے۔ تیرے سر پر عمامہ نہین۔ پہل ثمر تصویر صُوَر

(۳) متصل بحروف جر

سر راسٌ

اِیَّاہُ اِیَّاھُمَا اِیَّاھُم اِیَّاھَا اِیَّاھُمَا اِیَّاھُنَّ الخ

اِیَّاکَ وَالقِمَارَ جوئے سے بچ۔ اِیَّاکَ وَالثَّلجَ اِیَّاکَ مِنَ الاَسَدِ

اِیَّاکَ وَاِیَّاھَا۔ اس قسم کے فقرے تحذیر کہلاتے ہین اور محذر منہ یعنی

جس سے ڈراتے ہین منصوب ہوتا ہے۔ اس ضمیر کا زیادہ صرف جملہ فعلیہ مین ہے

القمار (جوا) الثلج (برف) واسخ (میلا) راقد (سوتا ہوا) ثوب

(کپڑا) اَسَدٌ (شیر) حِمار (گدھا) جِدار (دیوار) مَبسُوط (پھیلا)

غَدِیر (تالاب) مکھی ۔ بحر (سمندر، دریا) ۔ بچ شیر سے ۔ دیکھ دیوار سے

گر جا گدھا سے ہم یاناطالبون ۔ وہ مجھی کو بلاتے ہین نحن ایاک ضاربون

ہم تجھی کو مارتے ہین ۱

(۴) متصل بمرجع

عہ ادمی ادنہین ردہین ادمی ادنہین ادنہین

مجھ مجھی ہین ہم تجھ تجھی تمہر

کے متعلق ہیں ثَمَّ (وہاں یعنی بعید) هُنَا (یہاں) هُنَاكَ (وہاں)

هُنَالِكَ (وہاں اشارہ مکان ہیں) مَنْ اَنْتَ مِنْ زَیْدٍ (تو زید کا کون ہے)

لِمَنْ هٰذَا الْقَلَمُ (یہ کسکا قلم ہے) لِمَنِ الْبَیْتُ (یہ کسکا گھر ہے) کَاَنَّهٗ خَاتَمٌ

ف عربی میں اشارہ کے بدلے مشارالیہ کو معرفہ کرتے ہیں اور اشارہ کو بدل بھی لیتے

ہیں اور صفت بھی عقیدتکم هٰذه غالٍ تمہارے اس عقیدہ میں غلو ہے

عَبدکم هٰذا الشریر تمہارا یہ غلام شریر ہے یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے

وہ میرا قلم ہے۔ وہ کون شخص ہے وہ شخص زید ہے کہ کسکی بیٹی ہے

یہ حمیدہ ہے۔ یہ اوسکی کتاب ہے۔ وہ اسکی دوات ہے۔ وہ چاقو میرا ہے

یہ قلم حامد کا ہے۔ یہ تختی سعیدہ کی ہے۔ کون تختی فہیم کو دیا حَطَب

(اینڈھن) اِدَام (سالن) خُبْز (روٹی) ف مثنی میں ضمیر و اشارہ بعید کا ایک

لفظ ہے تقدم ذکر ہو ضمیر کو سمجھا تو۔ اور قریب و بعید کا ترجمہ ایک ہی طرح سے ہو سکتا ہے تلک

انیسواں سبق

موصول و صلہ

اَلَّذِی (وہ جو ایک مرد) اَلَّذَانِ اَلَّذِیْنَ (وہ جو بہت مرد) اَلَّتِی (وہ جو ایک عورت)

اَللَّتَانِ اَللَّتَیْنِ اَللَّاتِی اَللَّوَاتِی (وہ جو بہت عورتیں) اَلْ (وہ جو) ۔

رداء چادر راکب سوار خرقہ جھنڈا گدڑی جداول نالی

دسواں سبق

اشارہ مشار الیہ

ذا اوس یہ وہ واحد مذکر ذان ذین یہ وہ تثنیہ مذکر تا تی تہ

ذی ذہ یہ وہ اُس واحد مونث تان تین یہ وہ دو تثنیہ مونث کیلئے اور

اولاء اولی یہ وہ جمع مذکر و مونث دونوں کیواسطے ماذا عندک اولی

عقد لولوء موتی کی لڑیاں ان ھذان لساحران اکثر اسم اشارہ تنبیہ

ملاکر بولا جاتا ہے ھذا لسارق ف کبھی مشار الیہ کو ذکر کرتے ہیں کبھی نہیں

ھذا زید ھذا الرجل زید ھؤلاء اخوتی ف اشارہ باعتبار

مشار الیہ کے قریب بعید دو طرح ہے مگر قرب بعد اعتباری بات ہے بہرحال کاف خطاب ملانے سے

بعید کیلئے ہو جاتا ہے ذاک ذاکما ذاکم ذالک الخ اولئک الرجال

علماء وہ سب مرد اولئک النساء عفائف وہ سب عورتیں

ذلک المرأۃ فاسقۃ ف بسا اوقات لام درمیان میں کاف اور اشارہ کے

لاتے ہیں اور ابعد کیلئے سمجھتے ہیں ذلک الکتاب لا ریب فیہ تلک الرسل

من عند الی خیبر ف بسا اوقات مخاطب کے موافق بدلتا رہتا ہے مشار الیہ

ف ہندی میں بعید و ابعد کا ایک لفظ ہے مقام بعد سے فرق کرتے ہیں ۱۲

غیور - زید ن العاقل ق ثم هم رجال صلحاء هن

نساء عفائف عندی غلمان جدید ان عبد

مومن خیر من حر مشرک ف دیکھا صفت کے سہارے نکرہ مبتدا

ہو سکتا ہے عین الحسن سواد العین ف عربی میں موصوف

پہلے آتا ہے موصوف میں صفت شیخ صالح نیک بڈھا یہ تیرا چچا ہو

سکتا ہے نہ وہ نیک بی بی زید کی ماں جا رہی ہے - گویا وہ اتنا قیمتی ماری

ہے یہ مونث بعد آدمی کے ف اپنی نیت کو عربی میں مونث ذکر کرکے لاؤ

فهي امرأة هندية اسمها الحسن رجل عالم ابوه هو

مولود ظاهر بنه ولادته هي ست فاضلون غلمانها

وقعو خدامها اناء على سطح فوق تنجد انها من

هذه القرية الظالم اهلها لكن هذا الكتاب الفاسد

اور اقسام صفت یعنی وہ فقرے ہیں جنہیں اعتبار متعلق کے صفت کہے

انہیں مطابقت مذکورہ شرط نہیں فقط تعریف تنکیر اور اعراب ایک ہونا چاہیے

ایسے فقروں کا ترجمہ جملہ میں اکثر موصول ہو کر لیتے ہیں ایسا ہی جس سے مجھے بنے

الذین عندکم ہم اولو العلم اللذان فی الدار ھما

ابوای التی ثمہ اختی الکاتب اخی العنیقہ سارقۃ

المقتول زید ف ما یا من کون ای کون ایۃ کون الفاظ سوال کر

کبھی اسم موصول ہوتے ہیں س فی ای دار انت ج فی ای دار دخلت

س ما تلک بیمینک یا موسیٰ ج ما بیسارک یا عیسیٰ

سید القوم من علی راسہ عمامۃ سوداء - وہ جو سوتی ہے

زید کی بیٹی ہے - تیرا بیٹا کہیں کون ہو - زید مجنون سا ہے - وہ چاقو

تیز ہے - ہاں وہ بھی خالہ نہیں ہے - رجیل (کہا) راجح (جیتا)

یمین (دایاں) یسار (بایاں) فنیقہ (؟)

بارھواں سبق

موصوف صفت

رجل فاضل امراۃ فاضلۃ رجلان فاضلان

امراتان فاضلتان رجال فاضلون نساء فواضل

ف صفت موصوف کا اعراب ایک ہوتا ہے اور تعریف تنکیر اور تذکیر و تانیث اور

میں مطابقت ہوتی ہے الھند العاقلۃ صبور الحسن الفاضل

اور عندی رجل امرأۃ بدل الغلط ہے بل کی بجائے یہ قسم ہیں یعنی بعلٌ

(شوہر) خَتَنٌ (داماد) بِکرٌ (کنواری) ثَیِّبٌ (بیاہی) الاَیِّمۃُ (بیوہ)

حُبلیٰ (حاملہ) بَضعَۃٌ (ٹکڑا) یا ھذا ابوك زیدٌ قائمٌ بکر

مسلوبٌ عمامتُہ (بکر کا عمامہ چھن گیا) ھو رجلٌ حمارٌ (وہ آدمی ہی

نہیں گدھا ہی) الفاطمۃُ بَضعۃٌ منّی یا زیدُ بنَ عمرٍو علم موصوف

بلفظ ابن مضاف الیہ پر منصوب ہے یا انت اتحف الدنیا جیفۃٌ و

طالبُہا کلابٌ الاقارب کالعقارب ف بدل الغلط میں

آخر اور افصح یہ ہے کہ لفظ بل لاتے ہیں ھذا زیدٌ بل بکرٌ ف بدل الکل

میں بدل مبدل منہ میں تذکیر و تانیث اور اعراب میں مطابقت لازم ہے اور بدل البعض

میں و بدل اشتمال میں بذریعہ ضمیر کے مطابقت کرتے ہیں اور تذکیر و تانیث میں مطابقت ضروری

نہیں فقط اعراب واجب ہے اور بدل الغلط میں سوائے اتحاد اعراب کے کچھ شرط نہیں

بدل الکل مثل صفت توضیح کرتا ہے اور بدل البعض و بدل اشتمال میں تعمیم کے بعد تخصیص

ہوتی ہے اور بدل الغلط غلطی کی تصحیح ہے اسی واسطے قرآن میں نہیں آیا ھی امرأۃ

ذاتُ بہاءٍ وجمالٍ ھو رجلٌ ذو مرّۃٍ وکمالٍ (ذات والی ذو)

والے ظالم ہین یا کاف بیانیہ ہے جیسے اس بستی سے کہ ظالم ہین اہل اوسکے مگر ف

بھی کتاب اور تانگ ٹوٹا مرغا اور مضبوط دیوارون والی چھت وصل بندی ہے

ف صفت سے مراد وصف نہین بلکہ برائی بھی صفت ہے اعوذ من

الشیطان الرجیم هذا عبد لئیم رحیم ف اسی طرح عدد بھی

صفت پڑتا ہے نفخة (پھونک) واحدة من الصّور الاربعة

(صورتین) ف صفت بعد صفت بھی آتی ہے هذا الرجل فاضل ادیب

شاعر ف امامنا ابو الحسن علی وابو حفص عمر

صهر النبی محمد وغیرہ صفات توضیحی عطف بیان کہلاتے ہین لفظ مشہور

کو بعد مین لاتے ہین مثلا هذه زیدة مین اسم اشارہ صفت واقع ہوا ہے

عندی رجل ابوہ عالم مین جملہ صفت پڑا

تیرہوان سبق

مبدل منہ بدل

یا هذا زید اخوك قائم وهند اختك عندنا بدل

الکل یا یہ زید راسہ مضروب یہ بدل البعض ہے هند ثمنها عجبا

مسلوب یہ بدل الاشتمال ہے لفظ اول کو مبدل منہ اور دوم کو بدل کہتے ہین

عِنْدَ سے مثنی بنا ہے کِلْتَا اور کِلَا ، اِثْنَتَیْنِ اِثْنَتُوْنَ

کِلَاهُمَا۔ اِمْتَنَانِ کِلْتَاهُمَا ف

فقرات

ہند نفسہا بائعۃ ثوبٌ عبید خلق قمیص

ملوّن کلّہ یدها مخضّبۃ کلتاها قلمک فاسد کلّہ

زیدان کلاهما خبیثان یداہ کلتاهما مشدودتان

ما علینا الا البلاغ المکتوب نصف لمدافت و

تکرار لفظی سے تاکید نکلتی ہے زید زید صدیقی۔ صدیقی

صدیقی زید هذا هذا قلمی اِنَّ اِنَّ زیدا ضارِب

اِنَّ زیدا ضارب ضاربٌ لا لا نعم نعم عندک عندی

چھت پر بلی ہے یا نہ میرا دامن گیلا رہے وہ خود دبری ہے

یہ آپ کا گھر ہے یعنی یہی چور ہے میں گھبراتا ہوں گھبراتا ہوں قَدْ رُبَّمَا

ذیل و امن ف ثُمَّ اَوْ اَمْ حَتّٰی

بَلْ لَا اِمَّا لٰکِنْ یہ دس حرف عطف میں دو

انّما انا رجل ... بہا أحسن

... تیرا اچھا ... زید عمر ... بین حاضر بہائی

... آگ ... ہمارا ہے ... ہوتی ... حمیدہ بہن

... استعمال ہندی میں کم پائے جاتے

... آدمی اچھا بیٹا کا حسینا کلو

چو ...

زید نفسہ (خود ہی آپ ہی) ...

ھند انفسہا ھند

ھو عینہ خود ہی آپ ہی ...

اعینہن عبد کلہ ...

اماء کلھن ھذا جمع ...

ھذہ جماع ھن ...

... تاکید کرتے ہیں اور لفظ ...

اتبع اصبح بیون اجمع ...

پندرہواں سبق

ف تمیز اسم مبہم میں ہوا کرتی ہے لیکن مقدار میں اکثر کذا و کذا درهما

عندی رطل زیتا وقدر راحة سكرا على التمرة مثلها زبدا

عندی خاتم فضة زید طیب نفسا و ابا و علما و

دارا له قفیزان برا - رطل پاؤ صاع پیمانہ منّ سیر کیلۃ

ذرع گز وجب بالشت باع دونوں ہاتھ قلّۃ مٹکا طاع

ضعف دونا اکثر زیادہ اقل کم اصغر

دهن تیل سمن گھی نفط مٹی کا تیل شمع موم تبر سونا

جریب ایک ... قطن روئی راجل پیادہ طفل بچہ سوار

کم قلما لک کم رجلا ههنا سنة برس عام سال

عندی عند باجرة ما اعطانا اکثر منک مالا و اعز

نفرا احد عشر کوکبا اثنا عشرة امة ف گیارہ سے ننانوے تک کی تمیز مجرور

ہوتی ہے اور استفہامیہ میں منصوب اور غیر مقدار میں اکثر قلم حل بید سوار

ذهب اضافت ہوتے ہیں یا آمد میں تمیز کبھی مجرور کبھی منصوب آتی ہے

اسمون کے درمیان آتے ہین پچھلا معطوف علیہ۔ دوسرا معطوف کہلاتا ہے

جنکا اعراب ایک ہوتا ہے اِمّا مگر بھی آتا ہے دونوں سے پچھلے اور دونون کے

بیچ مین هذا الشجر اما نخل او سدر زید قاعد او قائم

اخی فی المسجد لا فی الدار امیر ثم فقیر زید حاضر

لکن الهندة غائبة ف نعم الرجل زید (زید خوب مرد ہے)

نعمت المراة هند (اچھی) ساء المرء زید (برا) ساءت

المراة عاتکة (بری) بئس الرجل خالد (برا) بئست المراة

هند (بری) حبذا کاتب ابن مقلة البغدادی (اچھا

منشی ہے ابن مقلہ بغدادی) نعم صاحب القوم بکر ف نعم بئس

ساء حبذا۔ چارون افعال مدح و ذم کہلاتے ہین گردان انکا جملہ فعلیہ کے

ذیل مین بیان ہوگا اور فاعل انکا معرف باللام ہوتا ہے یا مضاف معرف باللام

اس شہر مین نہ حیا ہے نہ مروت ہین اور تو دو نوبہالی ہین پانی

گھڑی مین ہے یا مشک مین۔ کلو حسینا کا بیٹا اچھا آدمی ہے۔

قربة (مشک) جرة (گھڑا) قدح (پیالہ) سدر (بیری) نخل (کھجور)

ثُمَّ بِهِ ... ثُمَّ بِنْتِي الْبَنَاتِ ... أَيُّ أَحَدِهِمْ مِنْهُ

فِي الْأُولَى مَرَّ هَلْ مِنْ مُخْتَصٍّ ثُمَّ طَيَّبَ اللهُ مَعَهُ

إِلَيْنَا [illegible] بِشُرْبِهِمْ [illegible] قَبْر

تكمله

احدٌ اثنانِ ثلثةٌ اربعةٌ خمسةٌ ستةٌ سبعةٌ

ثمانيةٌ تسعةٌ عشرةٌ [illegible] احدٌ اثنانِ

ثلثٌ اربعٌ خمسٌ ستٌّ سبعٌ ثمانٍ تسعٌ عشرٌ

مونث كيلئے عشرون ثلثون اربعون خمسون

ستون سبعون ثمانون تسعون مائةٌ الفٌ

ف دس تک تمیز مجرور وجمع [illegible] مفرد [illegible]

المركبات

احدَ عشرَ اثنا عشرَ ثلثةَ عشرَ اربعةَ عشرَ خمسةَ عشرَ

ستةَ عشرَ سبعةَ عشرَ ثمانيةَ عشرَ تسعةَ عشرَ

عشرون جالانذ مين احدى عشرةَ اثنتا عشرةَ ثلثَ عشرَ

ثمانية ازواج حماما سبع سموات طباقا

في ستة ايام تسع وتسعون نعجة ايام السنة ثلثمائة وستون

يوما والشهر منه تام ومنه ناقص وعدد الشهور عند الله

اثنا عشر شهرا عسكر الحسين في كربلاء اربعون راجلا

وثلثون راكبا وهذا الدرس الخامس عشر من جملة

دروس مفتاح البيان في علم اللسان وهو آخر

دروس منه آسمان میں تیلی بھر بادل نہیں میرے پاس

بھر آتا ہے (دقیق) زید کا عمامہ دس گز ہے عزیز مہینہ تین پاؤ انجیر

وزن کا ہوتا ہے۔ ہمارے مدرسے میں دس مدرس ایک سو چالیس طالب علم

ہیں س ما اسمك ج اسمي يعقوب س ما اسم ابيك ج

اسمه عابد حسين س اين دارك ج في دار السرور سهارنفور

س في اي طرف منه ج في محلة الانصار س

اين بيتك منها ج قريبا من الشجرة الكبيرة س مالك

نصف ثلث ربع خمس سدس سبع ثمن
تسع عشر

المضعف المكرر

أحاد موحد ثناء مثنى ثلث مثلث رباع مربع
عشار معشر

المشكل

وحداني مثنى مثلث مربع مخمس مسدس

المنسوبات

أحدي ثنائي ثلاثي رباعي خماسي سداسي سباعي

الحمد لله على تمام المقصد الأول من مقاصد من كتاب
مفتاح البيان في علم الحساب وقد حصل فراغ من تسويده في
شهور المائة الثالثة بعد الألف من الهجرة النبوية المحمدية
عليه وعلى آله الكرام الصلوة والسلام

ويتلوه المقصد الثاني

اربع عشرۃ خمس عشرۃ ست عشرۃ سبع عشرۃ

ثمانی عشرۃ تسع عشرۃ امراۃ مونث کیلئے بعدہ احدی

و عشرون تا تسعہ و عشرون مذکر کیلئے اور احدی و عشرون

تا تسع و تسعون مونث کیلئے بتانیث خبر اول مذکر ہیں اور بتذکیر خبر اول

مونث ہیں سوای لفظ احد و اثنان کے وہ مذکر کے لیئے مذکر اور مونث کیلئے

مونث آتے ہیں اور الحادی الثانی الثالث الرابع الخامس

السادس السابع الثامن التاسع العاشر مذکر ہیں

الحادیۃ الثانیۃ الثالثۃ الرابعۃ الخامسۃ السادسۃ

السابعۃ الثامنۃ التاسعۃ العاشرۃ مونث ہیں العشرون

الثلثون اربعون الخمسون الستون السبعون

الثمانون التسعون المائۃ المائتان الثلثمائۃ الاربعمائۃ

الخمسمائۃ الستمائۃ السبعمائۃ الثمانمائۃ التسعمائۃ الف

الوف الاف لک لکوک مذکر ہیں و مونث ہیں عموما

الکسور التسعۃ

حصوں کے نام

کئی کئی باب ہین پس ثلاثی مجرد اختلاف حرکت عین ماضی مضارع کے اعتبار سے
چھ باب ہو گئے دو اختلافی اور چار اتفاقی ان چار مین فتحہ فا کلمہ کا فتحہ عین با
جنمین حرکت ماضی و مضارع کے مخالف ہے اصول کہلاتے ہین اور فا فتحہ ضمہ
کا کرتین دوسرے فروع اور یہ امر کہ کس ماضی کا مضارع کس حرکت سے آتا ہے سماعی
ہے حصہ لغت سے متعلق ہے اور رباعی مجرد کا فقط ایک باب ہے اور مزید فیہ
ثلاثی اور مزید فیہ رباعی کے کئی باب باعتبار وقوع اور تعدد حروف مزید او ہمزہ وصل کے
وجود اور عدم کے معین طور پر قیاسی ہین مگر یہ امر کہ کون سا مادہ ثلاثی کس باب مین
مزید فیہ کے آتا ہے اور کیا معنی دیتا ہے پھر بھی سماعی رہا علم لغت بغیر کام نہین
چلتا گو صرفیون نے بڑی محنت سے خصائص کو ضبط کیا مگر تاہم یہ مرحلہ نا تمام
رہا اور تعلیل اور تغیر کی راہ سے جملہ افعال عرب بلکہ اسم بھی سات قسم پر منحصر ہو گئے ہے
ہین صحیح مضاعف مہموز مثال اجوف ناقص لفیف توضیح ان
مطالب کی اور علت تغیر جسکو تعلیل کہتے ہین کتب مبسوطہ علم صرف سے متعلق ہے
بقدر ضرورت میزان التصریف نام مین ذکر اسکا ہوا ہے بیان فقط اوزان
پنجگانہ ابواب چہل گانہ کو بطور ضمیمہ ہر ایک جدول مین نئے طرز سے کے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ اولاً وآخراً والصلوٰۃ والسلام علی النبی وآلہ باطناً وظاہراً

اما بعد واضح ہو کہ یہ دوسرا حصہ ہے رسالہ ترجمان اللسان الملقب بہ مفتاح اللسان

فی معرفۃ اللسان کا جو تعلیمیہ کے بیان میں ہے اور اس کی [illegible] جدول [illegible]

ہے اور ہر جدول میں چند درس ہیں۔

تمہید

واضح ہو کہ فعل معنی کی رو سے دو قسم پر ہے لازم اور متعدی اور عربی میں فعل کی

چار تصریفیں پائی گئی ہیں۔ ماضی۔ مضارع۔ امر نہی۔ اور مضارع میں حال

اور استقبال دونوں شریک ہیں اور یہ چاروں وضع پر ہیں معلوم اور مجہول

اور یہ بھی دو قسم ہیں مثبت۔ اور منفی اور تعداد حروف اصلی کی راہ سے فعل کی دو نوع

ہیں ثلاثی۔ رباعی۔ پھر دونوں حروف اصلی اور زائد کی راہ سے دو صنف ہیں مجرد

مزید فیہ۔ اور ہر ایک صنف میں وزن یعنی اختلاف حرکات و سکنات کے لحاظ سے

درس اول

هُوَ قَعَدَ هُمَا قَعَدَا هُمْ قَعَدُوْا هِیَ قَعَدَتْ
هُمَا قَعَدَتَا هُنَّ قَعَدْنَ اَنَا قَعَدْتُ نَحْنُ قَعَدْنَا

یہ طریقہ درصورت اضمار یعنی تقدم ذکر فاعل کے ہے اور جب فاعل مظہر ہو یعنی فعل سے موخر ہو تو عربی میں فعل ہمیشہ واحد ہوگا دیکھو

قَعَدَ زَیْدٌ قَعَدَ زَیْدَانِ قَعَدَ زَیْدُوْنَ قَعَدَتْ هِنْدٌ قَعَدَتْ هِنْدَانِ قَعَدَتْ هِنْدَاتٌ

ف عربی میں فعل و فاعل میں تذکیر و تانیث کی رعایت لازم ہے مگر درصورت فصل اور جمع مکسر اور مونث سماعی میں مطابقت تذکیر و تانیث دونوں جائز ہیں دیکھو ضَرَبَ الْیَوْمَ هِنْدٌ وَضَرَبَتِ الْیَوْمَ هِنْدٌ قَالَ الرِّجَالُ (بولا مردوں کا گروہ) قَالَتِ الرِّجَالُ (بولی مردوں کی جماعت) اور طَلَعَ الشَّمْسُ (نکلا سورج) طَلَعَتِ الشَّمْسُ (نکلی سورج) مگر فاعل مقدم ہو تو مطابقت لازم ہے الرِّجَالُ قَالُوْا (مرد بولے) اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ (سورج نکلی) مگر خاص جمع مکسر میں الرِّجَالُ قَالَتْ (مردوں کی جماعت بولی) بھی آتی ہے لیکن یہ فرق —

ساتھ ذکر کئے گئے ہیں تاکہ کافی و وافی ہو اور ابواب ثلاثی کو بھی علامت مرموزہ سے [illegible] [illegible] [illegible] جابجا نشان دیا جاویگا واللہ ولی التوفیق وبہ نستعین

پہلی جدول

ماضی مثبت معلوم

لازم				متعدی		
واحد	تثنیه	جمع		واحد	تثنیه	جمع
قَعَدَ بیٹھا	قَعَدَا وہ دونو بیٹھے	قَعَدُوا وہ سب بیٹھے	غائب	سَمِعَ سنا اسی نے	سَمِعَا انہوں نے سنا	سَمِعُوا انہوں نے سنا
قَعَدَتْ بیٹھی	قَعَدَتَا وہ دونو بیٹھیں	قَعَدْنَ وہ سب بیٹھیں	غائبه	سَمِعَتْ سنا اسی نے	سَمِعَتَا انہوں نے سنا	سَمِعْنَ انہوں نے سنا
قَعَدْتَ تو بیٹھا	قَعَدْتُمَا تم دونو بیٹھے	قَعَدْتُمْ تم سب بیٹھے	حاضر	سَمِعْتَ تو نے سنا	سَمِعْتُمَا تم نے سنا	سَمِعْتُمْ تم نے سنا
قَعَدْتِ تو بیٹھی	قَعَدْتُمَا تم دونو بیٹھیں	قَعَدْتُنَّ تم سب بیٹھیں	حاضره	سَمِعْتِ تو نے سنا	سَمِعْتُمَا تم نے سنا	سَمِعْتُنَّ تم نے سنا
قَعَدْتُ میں بیٹھا یا بیٹھی	.	قَعَدْنَا ہم بیٹھے یا بیٹھیں	متکلم	سَمِعْتُ میں نے سنا	.	سَمِعْنَا ہم نے سنا

ف واحد غائب میں ضمیر اس وجہ سے نہیں لکھی کہ لازمی نہیں

ف واحد متکلم میں مذکر اور مونث اور مع الغیر میں تثنیہ جمع یکساں ہیں

ف لازم و متعدی کی شناخت کا قاعدہ یہ ہے کہ جسکے ترجمہ میں

فاعل کے بعد (نے) نکلا وہ متعدی ہے اور لازم مرکب ہے

ف ـ عربی مین فعل متعدی بہی صیغہ اورصنف مین فاعل کے تابع ہوتا ہے اور ہندی مین اکثر فعل متعدی صیغہ او رصنف مین اپنے مفعول کے تابع رہتا ہے دیکہو سَمِعَ قَوْلَهٗ واحد مذکر (سنا) هُوَ سَمِعَ اَقْوَالَهٗ جمع مذکر (سنی) هُوَ سَمِعَ حِکَایَتَهٗ (سنی) سَمِعَ حِکَایَاتِهٖ (سنی) فاعل کی رعایت ہے باوجود اختلاف حالت مفعول کے فعل واحد ہے اور عکس اسکی هُوَ سَمِعَ قَوْلَهٗ (سنا) هُمَا سَمِعَا قَوْلَهٗ (سنا) هُمْ سَمِعُوْا قَوْلَهٗ (سنا) هِیَ سَمِعَتْ قَوْلَهٗ (سنا) هُمَا سَمِعَتَا قَوْلَهٗ (سنا) هُنَّ سَمِعْنَ قَوْلَهٗ (سنا) باوجود اتحاد مفعول کے اختلاف فاعل سے فعل بدلتا ہا پس مترجم کو ہوشیاری چاہئے ف ـ فاعل کو رفع مفعول کو نصب دو اور ذواللام اور مضاف اور غیر منصرف کو چھوڑ کر ہر اسم پر تنوین لگاؤ اور مبنی کو اپنی حالت پر رہنے دو هٰؤُلَاءِ ضَرَبُوْا هٰؤُلَاءِ
فاعل فعل مفعول

فقرات ہندیہ

وہ اوٹھا اور مین بیٹھا ـ مینے دودہ پیا ـ ہمارہ سوگئی ـ وہ چلے گئے وہ سب گھر مین گئین ـ کسینے دروازہ کہٹکا یا ـ کون آیا ـ زید نے

[illegible] حاضر و متکلم میں [illegible] کلمہ اَنَا نَحۡنُ فَعَلۡتُمۡ فَعَلۡتُمۡ

اَنۡتِ [illegible] اور [illegible] فَعَلۡتُ اَنَا ہر حالت میں یکساں ہیں ف

مؤنث کی تین قسمیں ہیں اول حقیقی جو کسی مادہ کا نام ہو جیسے ہند و ناقہ

دوم لفظی جس میں علامت تانیث کی ہو جیسے مؤنث کہلائی جیسے قوۃ رحمۃ

سوم سماعی جو سماع کے متعلق ہے پس مؤنث حقیقی میں عرب اور ہند موافق ہیں اور

مؤنث سماعی اور لفظی میں کہیں موافقت ہے جیسے عین آنکھ اور قوۃ طاقت

اور کہیں مخالفت ہے جیسے عقرب بچھو اور خبز روٹی پس عربی عبارت میں عربی

تذکیر و تانیث پر مدار ہوگا اور ہندی میں ہندی کا اعتبار ہوگا اور روٹی پکی

کا ترجمہ طبخ الخبز اور طلعت الشمس کا ترجمہ سورج نکلا کرینگے اور مؤنث

کی شناخت صرف سے متعلق ہے مگر یہاں اتنا سمجھو کہ گول تے (ۃ تاء) اور

الف مقصورہ (ی ا) الف ممدودہ (اء) علامت مؤنث ہیں باقی سب لفظ

مذکر ہیں سوائے مؤنث حقیقی اور مؤنثات سماعی کے جو تمہاری لغت میں دیکھو

قصیدہ چہل مؤنث سماعی۔

درس ثانی

قعدت أداءه مفعول فيه مكاني ۔ هو في دارها منذ

شهر قمت على جنبه مرتعدا وذهب مغاضبا منه

ثم رأيته هناك دخلت المسجد صباحا قرأت الكتاب

من أوله إلى آخره صمت شهرا وقمت دهرا جلست

هنا خوفا من اللصوص قرعنا الباب ليلا جاء البرد

والطيالسة جئت وزيدا ذهبت وزيدا طابت هند

نفسا وطاب زيد نسبا فـ ابی کے ترجمہ میں مفعول مطلق کا

ترجمہ اگر مصدر ہی سے حاصل مصدر کر کے اور مفعول بہ میں نصب کا ترجمہ

اکو پر اور مفعول فیہ زمانی میں اکو میں تک پر اور مفعول فیہ مکانی میں

اکو میں تک طرف اور مفعول لہ میں اکو واسطے لیئے مارے اور مفعول

معہ میں اکو سے میں ساتھ تمیز میں زمین کی یا ازروی ہوگا اور معرفت مفاعیل

عربی کی نحو سے متعلق ہے او مختصر یہ ہے کہ فعل کام کا بیان ہے اور

کرنیوالا اسم ہو فاعل جیسے ضرب زید عمرا و مات عمرو میں زید و عمرو

جسکے اوپر کام ہو وہ مفعول بہ ہے جیسے ضرب زید عمرا میں عمرو

خالد کو مارا۔ جینے روٹی کہائی۔ اور پانی پیا گیا تو سو گیا۔ محمود آیا اور بیٹھا اور پھر سویا اور چلدیا حامد احمد محمود کل آئے **فَعَلَ قِیَامٌ** اوٹھنا کہڑا ہونا **اِیَابٌ دُخُولٌ** گھسنا آنا **خُرُوجٌ** نکلنا **فَعِلَ ذَوْقٌ** چکھنا **اَکْلٌ** کہانا۔ **فَعَلَ ضَرْبٌ** مارنا پیٹنا **جَذْبٌ** کھینچنا **شَتْمٌ** گالی دینا **کَفَلَ نَوْمٌ** سونا **یَقْظٌ** جاگنا **فَعِلَ رُؤْیَۃٌ** دیکھنا **فَزَعٌ** گھبرانا۔ **فَعَلَ ذِهَابٌ** چلے جانا **صُرَاخٌ** چلانا۔ **فَعَلَ خَسُوفٌ** دھنسنا گھسنا **عَجْزٌ** عاجز ہونا **کَفَعِمَ شُرْبٌ** پینا **لَعِبٌ** کھیلنا **فَعُلَ قُرْبٌ** نزدیک ہونا **بُعْدٌ** دور ہونا **ف** فتحہ **ض** ضمہ **ک** کسرہ اول عین ماضی ثانی عین مضارع سے مراد ہے۔ لام سے لازم میم سے متعدی۔ **ف** عربی مین پہلے فعل پھر فاعل پھر مفعول ہوتا ہے اور ہندی مین اول فاعل پھر مفعول پھر فعل ہوتا ہے۔ پس دونو صورتون مین آخر کی طرف سے ترجمہ کرنا شروع کرین تو محاورہ سے قریب قریب ہوگا۔

درس ٣

ضَرَبَ	زَیْدٌ	عَمْرًا	ضَرْبَنِیْ	ضَرْبًا شَدِیْدًا	جَلَسْتُ	خَلْفَهٗ
فعل	فاعل	مفعول	فعل	مفعول مطلق		مفعول فیہ

جیسے ہمیشہ کو دن کو او کہیر گیا مفعول فیہ مکانی مین ... جیسے گہر کو

کو شاذ ہے اسیطرح کتنی کو لیا بمعنی باء مقابلہ ہے اور ... یانی غیر محدود کو

اکثر علامت مفعول محذوف بہی ہوتی ہے جیسے صبح آیا تھا لے جیسے

اس لیے گیا یہ لفظ عموماً لام کے معنی دیتا ہے اور سے ترجمہ من ابتدائی کا

جیسے گہر سے بازار تک گیا اور کبھی لام تعلیلیہ کی جگہہ آتا ہے جیسے

ڈر سے گیا اور کبھی بمعنے باء عن جیسے کمان سے نکلا درخت سے گرا اور کبھی

باء استعانت کے معنی دیتا ہے جیسے قلم سے لکھا چاقو سے کاٹا اور کبھی بمعنے

مع جیسے سب سامان سے آیا محرم اور کبھی صلہ مصدر رکھنے کا جیسے بات

کو اس سے کہو اور کبھی بیانیہ جیسے زید قوم سے اچھا ہے اسکو عربی مین

تمیز کہتے ہین اور مین بمعنی فی علامت مفعول فیہ محدود ہے جیسے مسجد مین گیا

نگر مین ہے اور کبھی بیانیہ ہوتا ہے جیسے مین کس بات مین کم ہون

روپیہ مین پیسے مین اور کبھی بجای علی جیسے درخت مین لٹکایا اور کبھی بجای

الصاق جیسے درخت مین باندھا اور کبھی بمعنی باء مقابلہ جیسے کتنی

مین لیا اور تک بمعنی الی علامت مفعول فیہ ہے جیسے گہر تک گیا اور کبھی

اور اکلت الخبز مین خبز اور جس وقت یا جس جگہہ مین کام کیا وہ مفعول فیہ ہی جیسے
ضرب زید عمرا یوم الجمعۃ عندنا مین یوم اور عند مین اور جس لیے یا جسکے
سبب کام ہو وہ مفعول لہ ہے جیسے ضربتہ تادیبا مین تادیبا ہے اور ما ت
جو حالا من جوع ہے اور جسکے ساتہ کام کیا وہ مفعول معہ ہے جیسے ذہبت
و زیدا و جاء البرد والجبات مین زیدا اور جبات اور مصدر موکد کو مفعول
مطلق کہتے ہین جیسے ضربتہ ضربا مین ضربا ہے مگر یہ پانچوین مفعول جب ہی تک
مفعول کہلاتے ہین جبتک بلا وسیلہ حرف کے جزو کلام ہون ورنہ جار مجرور کہلاتے
ہین۔

فقرات ہندیہ

زید کرسی پر بیٹہا مین سہری پر سویا۔ اوسکو اوسنے مارا۔ مینے اچھی طرح
سے پڑہا۔ آج تونے کیا کہایا۔ مینے اپنا کرتا آپ دہویا۔ زینب ماں جسکی
کہڑی ہے۔ گرمی آئی اور نہکی۔ وہ اپنی ماں کے ڈرسے چپکا چلا گیا۔ زید نے
خالد کو گالیاں دین ف ہندی مین نے علامت فاعل اور کا علامت
اضافت ہے اور کو علامت مفعول ہی جیسے زید نے خالد کو مارا اور کہیں
کو علامت مفعول لہ ہوتی ہے جیسے سدہانیکو مارا اور کہیں علامت مفعول فیہ



کیلئے قاعدہ ملحوظ رکہو کہ اگر الا ہو اور کلام تام مثبت ہو تو مستثنے کو نصب دو جیسے جاء نی القوم کلھم الا زیدا و رایت القوم الا حمارا اور کلام منفی مین رفع نصب دونون مختار ہو۔ ما جاءنی احد الا زید و زیدا اور شل ضربنی الا زید وما رایت الا زیدا وما مررت الا بزید مین الا کا کچہ لحاظ نہین اور عدا اور خلا او رحاشا مین جر دو خواہ نصب مختار ہو اور سوا او رغیر مین جر دو قرآنہ کلہ غیر لفظہ حصہ اول دیکہو۔

ف جئت انا و زید صحیح ہے جئت و زید غلط ہے ضمیر متصل پر عطف کرنا روا نہین الا درصورت فصل بدون تاکید بھی درست ہے شربت الیوم وھذہ شربۃ احلے من العسل او رجار مجرور مین اعادہ جار لازم ہی مطلقا مررت بک و بزید مگر صلے اللہ علیہ والہ بحکم حدیث مستثنی ہو گیا۔

ف ذو الحال ہمیشہ مقدم ہوتا ہے او رحال موخر او رنکرہ الا جب کہ ذو الحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم کر جاءنی زیدا کبا علی حالہ

بمعنی باء الصاق بیسے مجبہ تک آیا اور کبھی بجائے حرف حتی جیسے شہر تک کہا یا

یعنی سر بھی کہا گیا اور پر بمعنی علی علامت مفعول علیہ ہے بس مفاعیل ہندی کا

ترجمہ اگر حرف جری کرو تو جر دو ورنہ نصب دو مگر مفعول بہ غالبا اور

مفعول فیہ زمانی کو مطلقا قرئت الیوم قرئت دھرا محدود ہو

یا غیر محدود مکانی غیر محدود کو جلست خلفہ بحذف حرف جر لانا چاہیے

اور مکانی محدود بحرف جر آتا ہے الا دخلت الدار شاذ ہے

علی ہذا مفعول مطلق یعنی حاصل مصدر کا ترجمہ مفعول مطلق سے

ہو گا اور مفعول معہ کو اگر واو کے ساتھ کہو تو نصب دو جئت و زید

اور حرف جر کیساتھ ہو جئت مع زید و بزید تو جر ہو گا اور عطف

ہو تو رفع ہو گا جئت و زید اور مفعول لہ یعنی علت فعل کو اختیار ہے

لام سے ترجمہ کرو ضربت للتادیب لکھو یا منصوب لاؤ ضربت

تادیبا لکھو اور حال کو بھی نصب دو ضربت قائما لکھو اور تمیز میں

تمہارا ہو حرف سے ترجمہ کرو خواہ منصوب کردو مستثنی کے ترجمہ

میں اختیار ہے الا سے کرو یا غیر و سوا و حاشا وغیرہ سے لیکن اعراب

لفظ	جِیْءَ	جِیْئَا	جِیْئُوْا	جِیْئَتْ	جِیْئَتَا	جِئْنَ
معنی	لایا گیا	وہ لائی گئی	وہ سب لائے گئے	لائی گئی	وہ دونوں لائی گئیں	وہ سب لائی گئیں
لفظ	جِئْتَ	جِئْتُمَا	جِئْتُمْ	جِئْتِ	جِئْتُمَا	جِئْتُنَّ
معنی	تو لایا گیا تو	تم لائے گئے	تم لائے گئے	تم لائی گئی	تم دونوں لائی گئیں	تم سب لائی گئیں
لفظ ومعنی	جِئْتُ	میں لایا گیا میں لائی گئی	جِئْنَا	ہم لائے گئے	ہم لائی	گئیں

الفقرات

جِیْءَ زیدٌ قَصْرًا هٰکَذَا سُمِعَ قولُهَا هٰذِهِ الحکایة سمعتُ من زید جَلَسْتُ هناك جلسةً خفیفةً ثُمَّ دخلتُ دارها لا علم لنا الا ما علمتنا لم مُنِعْتُ الدخول علیها۔ صُبِغَ قمیصه کُلُّه لکن بقی طِیْبُهُ

ف جب مفعول نائب فاعل کا ہو تو اس کو قائم مقام فاعل ہوتا ہے پس لفظاً و معناً فاعل کے مطابقت اُسکے فعل سے ہوگی جمیع احکام میں قُدَّتْ قمیصُهُ من دُبُرٍ لَمَّا خُطِفْنَا من اللصوص مَشَیْنَا مُسْرِعِیْنَ ف اگر مجہول کا ترجمہ ہندی میں فعل معروف لازم سے اور فعل معروف لازم کا فعل مجہول متعدی سے آتا ہے یقال لہ زید اسکو زید کہتے ہیں وہ شہر سے کالا گیا

وجاءہ راکباً رجل سنتدی ام ھند کے لقیت زیدًا

راکبین لقینا ہم راکبین علی الجمال حال تابع ذوالحال ہے

صیغہ میں خلت حاری باکیۃً دخل ضحکات (تا نامعلوم حال

ذی الحال سے پہلے) حال کبھی جملہ بھی ہوتا ہے رجاؤ براسہ مسرورین

جاؤا وعلیہم عمائم جاءنی زید وھو راکب لقیت زیدًا وھو

یسرع سے فاعل اصلاً مفعول سے مقدم ہوتا ہے مگر عکس بھی آتا ہے

الا جبکہ دونو اسم مقصور ہوں تو فاعل کو مقدم لاؤ ضرب موسیٰ

عیسیٰ شتمت سعدی سلمیٰ اری مثل اکل الکمثری

بھی بوجہ قرینہ روا ہے ف ہندی کیطرح عربی میں بھی ایک سے تین

تک مفعول پائے گئے ہیں علمت زیدًا علمت زیدًا فاضلًا

اعلمت زیدًا عمرًا فاضلًا اعطانی زید درھمًا

ف بیا ہے کہ نزع خافض کا قاعدہ جاری ہوتا ہے جیسے صمتیتہ زیدًا

واھدنا الصراط المستقیم اے الی صراط مستقیم

دوسری جدول ماضی مطلق مجہول

اللہ قولَ الّتی تجادلکَ فی زوجھَا ف اور مضارع پر
قد کبھی کے معنی دیتا ہے۔ الکذوبُ قد یصدقُ

درس ۲

ف ماضی بعید وہ ہے کہ جسمین فعل کا ہونا زمانہ گذشتہ بعید مین پایا
جاوے اور علامات اوسکی ہندی مین۔ تھا تھی تھے تھین ہین لفظ مین
ماضی کے گردانی کان سے وہی صیغہ لانے مین جو ماضی کا ہو حاصل ہو سکتے
ہین کان جلس زید عندنا کانوا قد ہوا من خیبر کانت قعدت
لدی عمر کنت جئت یوما ف کان مین اور فعل ماضی مین
وصل شرط نہین فصل بیشتر آتا ہے اور بہت زیادہ ہوتا ہے کان
زید جلس عندنا اور افعال معطوفہ پر بار بار لانا درکار نہین کانت
ھند قعدت عندنا و غزلت معنا و نامت فینا
ف اکثر و بیشتر تصریف ماضی بلا تغیر و تصرف قریب بعید وغیرہ کیموقع
پر آتی ہے اور قرینہ سے پہچانی جاتی ہے بمت لما رجعت الی الصبا
مین رات کو صبح تک سو رہا کیا اور کان زید قائما کنت ھناک نائما

وہ دو نوکر سے بلائے گئے۔ وہی سب کی چوری مین پکڑے گئے۔
بندہ نے اپنا سر بیری کے پتون مین دھویا۔ جمعرات کا دن نزدیک ہے
تونے جو کہا ہمنے کل سنا۔ تم کیونکر لائے گئے۔ جب دروازہ بند ہوگیا
تب تم آئے۔ اب تو سب سو گئے مین اکیلا جاگتا ہون۔

درس ۲

ماضی مطلق وہ ہے کہ جس سے قریب و بعید وغیرہ کچھ معلوم نہووے
ف ماضی قریب جس سے کام کا ہونا زمانہ گذشتہ قریب مین معلوم
ہووے اور علامات اسکی ہندی مین ہے ہو ہوتا ہین چار لفظ ہین حرف
قد کے لانیسے بنتی ہے قد دخل زید (آیا ہے زید) قد ضرب
بکر عمرا (مارا ہے) قد منع من الماءِ (روکا گیا ہے) قد جیءَ
بلا حرمۃ (لا یا گیا ہے) قد جاء الکتاب من عند ابی خدیجۃ
قد قام زید من مجلسہ۔ قد اقترب الاجل نزدیک آگئی ہے موت
قد خلت من قبلہ الرسل گزرے ہین چند رسول اسکی قبل
ف کبھی قد تحقیق کے دیتا ہے جسکی ہندی لیا دیا چکا ہوتی ہے قد تعلم

لیتَ ہندًا حاضرۃٌ لیتہا محبوبۃٌ مقبولۃٌ عند بعلہا

بعل شوہر ماضی تمنائی نہین ہین جملہ اسمیہ مین مگر ماضی تمنائی کا کام دیتی ہین

انہین کبہی مضارع بجائی اسم فاعل و اسم مفعول آتا ہے لیت الشباب یعود

لیت قبرہ یُزار کاش مین اپنی مراد کو پہنچتا - کاش مین علم پڑہتی کہ

(زیارت کیجاتی)

دنیا کی حالات سی خبردار ہوتی جو ہنسے گا ہنسایا جائیگا یہ صحیح کہیلا تہا جسنے

اسکو منع کیا تہا جب مین وہان سوتا تہا زید وہان کہڑا تہا دروازہ کہلا تہا

وہ سب میرے پاس بیٹہی تہین - تو آج کہان تہا - نہ کبہی آئی ہے شبہہ بہی ہوگی

رات بہر جاگی ہے -

درس

ماضی احتمالی وہ ہے جس سے زمانہ گذشتہ مین فعل کے ہونیکا گمان ہووے ہندی مین

اسکی علامت ہوگا - ہوگے - ہوگی - ہونگی - یہ لفظ ہین عربی مین لعلما کو

ماضی مطلق پر لانے سے حاصل کرتے ہین - لعلما زارنی مرۃً شاید

وہ مجہسے ملا ہو کبہی - شاید اسنے مجہکو دیکہا ہو - ہوگا - لعلما دخلت

دارہ یوما - شاید مین گیا ہونگا اسکے گہر کسی دن - لعلما سمعتم انہ قتل

امس تمنے سنا ہوگا کہ وہ کل مارا گیا - مگر اکثر لعل کو مع ضمائر مقصودہ

کان الباب مغلقاً کُنَّ عندی قائماتٍ کانت جالسۃ
فی دہلیز دارہا کنتُ نائمۃً لما دخلتُ الدار کانت
القدور مفتوحۃً وکان الکلبُ علی راسہا کانَ ابی
نائماً وکانت امی قاعدۃ وغیرہ فقرات ماضی بعیدہ ہیں ہیں جملہ اسمیہ

درس ۳

ماضی تمنائی جس سے کام کرنیکی آرزو زمانہ گزشتہ میں نکلی اور علاوہ اسکی
تمنا کے تین چار لفظ ہیں ایک تو لیتما سے بناتے ہیں لیتما دخل
داری کاش وہ داخل ہوتا میرے گھر میں لیتما طبخ قبل الضحیٰ
کاش پکایا جاتا وہ دن چڑھے سے پہلے لیتما دخلتُ دارہ لیتما
سمعتُ قراتہ دوسرے لیت مع ضمائر مطابقہ سے حاصل ہوتی
ہے یہی اکثر ونیز ہے لیتہ حضر لیتہما حضرا لیتہم
حضروا لیتنا حضرنا تک اسیطرح سمجھو۔ لیت کا مابعد منصوب ہوتا ہے
یا لیتنی کنتُ معکم لیتنی دخلتُ علیہ صباحاً
لیتما قعدتُ علی دکان السوق اور لیت زیداً نائماً

لقا أنكم لو جئتم لكان احسن اگر تو میری نصیحت سنتا تو کیوں
پر مار پڑتی۔ جو تو آتا تو وہ کھانا کھاتی۔ اور حامد تو نے سنا ہے زید کو کسی نے مارا تھا
لد نے مارا ہوگا۔ زید نے کل مجھ کو گالیاں دی ہیں لیکن پھر عذر کیا۔ ضرور بلی دو
ہی۔ ابا جان کا قول ہے گالی دینا باچھو کا کام ہے اور حدیث میں آیا ہے
سلم لیس بفحاش (نگیا اس) ف ماضی ناتمام اور استمراری مضارع کے
د بیتہ میں ذکر ہوگا اور مازال زید قائما لازال زید مثل وگا
اسمیہ میں داخل ہیں۔ ف کھیلتا تھا ماضی تمام ہے اور کھیلتا رہا
نی استمراری ہے۔ اور کھیلتا رہا ہوگا ماضی احتمالی استمراری اور کھیلتا رہا تھا ماضی ناتمام استمراری

تیسرے جدول ماضی منفی معروف

لازم				متعدی		
ماجاء (نہیں آیا)	ماجاءا (نہیں آئے وہ دو)	ماجاؤا (نہیں آئے وہ سب)	مذکر غائب	مافعل (نہیں کیا)	مافعلا (ان دو نے نہیں کیا)	مافعلوا (ان سب نے نہیں کیا)
ماجاءت	ماجاءتا	ماجئن	مؤنث غائب	مافعلت	مافعلتا	مافعلن
ماجئت	ماجئتما	ماجئتم	مذکر حاضر	مافعلت	مافعلتما	مافعلتم
ماجئت (تو)	ماجئتما (تم دو)	ماجئتن (تم سب)	مؤنث حاضر	مافعلت (تو)	مافعلتما (تم دو)	مافعلتن (تم)

کے فعل ماضی پر پڑ کر کام میں لاتے ہیں یعنی لعلہ لعلہا لعلہم لعلّی

لعلنا انک لعلک حضر کم۔ لعالک وایتہ (دیکھا ہوگا تو نے اسکو) لعالک

رایتہ امس (دیکھا ہوگا اسکو) لعلہم ضربوہ (انہوں نے مارا ہوگا) ضربا

شدیدا لعلہ قرء القران علی قبر اخیہ ختمۃ واحدۃ لعلک

جئت ناصحا لعالک قعدت عندی امس الامس لعل

الفساق حضروا فی مجلسہ لعلما دخلت داری فی غفلۃ

منی قمت اکراما لہ جئتک اذ طلع الشمس شاید وہ آیا ہوگا

اسنے میرا حال سب سنا ہوگا تونے کل اسکو یہاں دیکھا ہوگا۔ ضرور تو وہاں گئی

ہوگی۔

درس ۳

(امس الدہر دو کل)

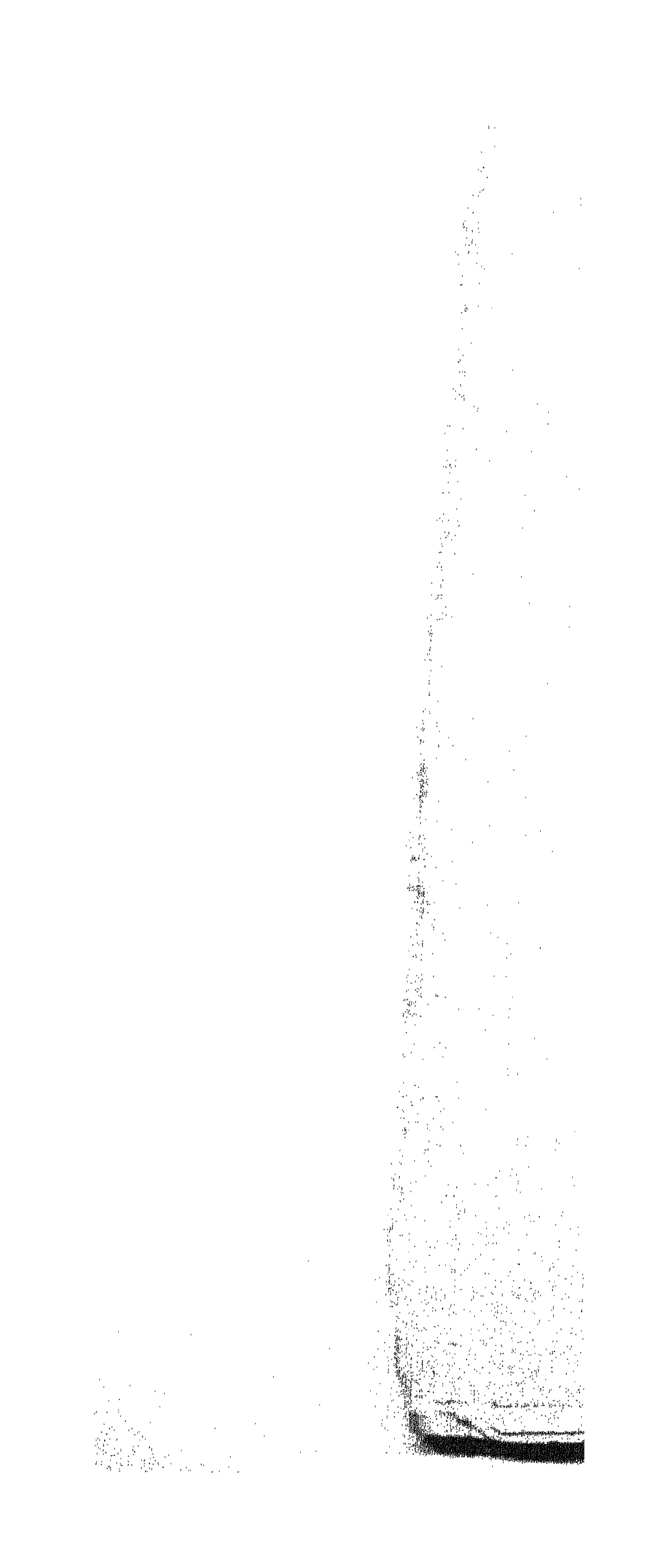
ماضی شرطیہ لو سے بنتی ہے لو دخل داری الضربتہ (جو وہ داخل ہوتا گھر میں البتہ مارتا میں اسکو)

لو جئتنی لاکرمتک (اگر تو آتا میرے پاس تو البتہ عزت کرتا میں تیری) لو رفع قلمی

نعم لو ضربت ضربت (اگر تو مارتا تو میں بھی مارتا) لو اکلت اکلت لو ذھبت

انا ذھبت معی لو طلبت ما جاءت خطا (کبھی) فی مجلسک

ما قمت ما جلس الامیر نادیناہ آن یا ابراھیم الی مشتاق



ماجئتُ	٥	ماجئنا	متکلم	مافعلتُ	٥	مافعلنا

ف ماو لا حرف نفی ہین لیکن ماضی پر اکثر ما آتا ہے اور لفظ ما و لا کے صیغہ مین کچھ تغیر نہین ہوتا فقط معنی مین انکار نکلتا ہے نہین یا یہ کہ جاتا ہے معروف ہو یا مجہول لازم ہو یا متعدی ثلاثی ہو یا رباعی۔

مَاجئت هنا من قبلُ (پہلے) ماشربت مسکرا قط (کبہی)

ماسمع زید شکایتک من بعدُ (پہر) ماحکی لی حکایۃ (نہین کرینگی)۔

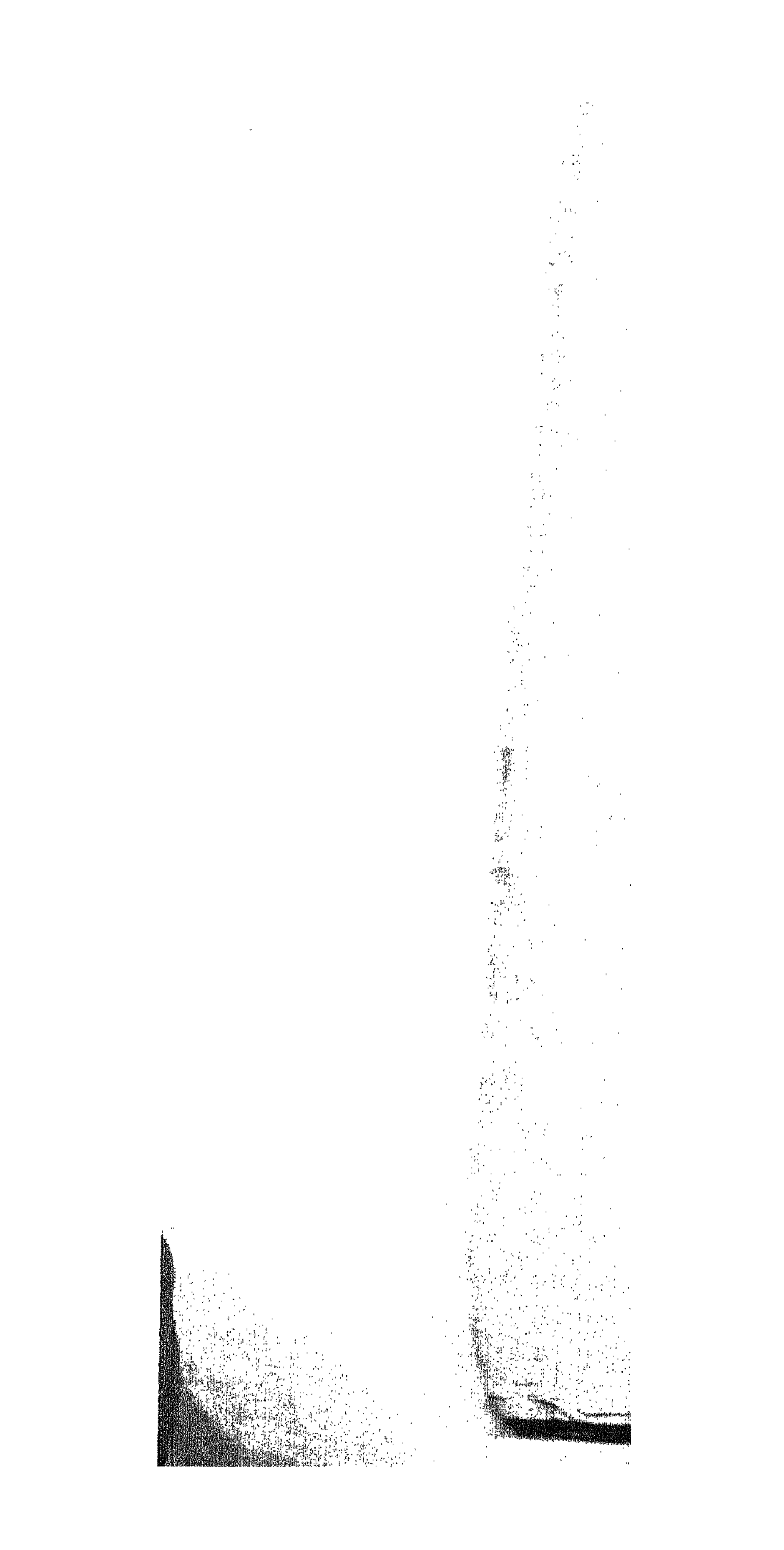
مثلها (ایسی) مَاقعدت عندک ساعۃ ماذهبنا فی دارهَا

وَانما ضربه زید فی السوق الکبیر (صدر بازار مین) ماجلست هنا (رو)

قط سویعۃ (گہڑی گہنٹہ) ماجاء عنده من التجار غیر ما دخلت

فی داره منذ شهر انما جلست هناک سویعۃ بل دقیقۃ فلکیۃ

حقیقۃ (سچ) تو نے آج قرآن نہین پڑہا۔ اوسنے کل ہی کچھ نہین کہا یا مین یہان پہلے کبہی آئی نہین ہون۔ فقط ایک جیا (بہن کا دو) کی کہانی ہے۔ میرا یہ قفل کسی نے کہولا۔ لوگو میرا صندوق کون لیگیا۔ ای امان کل تو نے کیا پکایا تہا۔ کیا یہ قصہ کسی نے نہین سنا۔ بہن زبیدہ کا کرتہ پہٹ گیا۔ اوسکا امان نے نکالدیا۔ زینت ہنستا ہوا اٹہا وہ روتی



ف۔ لازم و متعدی کے ترجمہ میں فرق نہیں ہے لہذا ایک گردان پر اکتفا کی گئی۔

يَذْهَبُ	يَذْهَبَانِ	يَذْهَبُوْنَ	غائب	تَذْهَبُ	تَذْهَبَانِ	يَذْهَبْنَ
جاتا ہے جاویگا	جاتے ہیں جاوینگے	جاتے ہیں جاوینگے	٠	جاتی ہے جاویگی	جاتی ہیں جاوینگی	جاتی ہیں جاوینگی
تَذْهَبُ	تَذْهَبَانِ	تَذْهَبُوْنَ	حاضر	تَذْهَبِيْنَ	تَذْهَبَانِ	تَذْهَبْنَ
تو جاتا ہے جاویگا	تم جاتے ہو جاوگے	تم جاتے ہو جاوگے	٠	تو جاتی ہے جاویگی	تم جاتی ہو جاوگی	تم جاتی ہو جاوگی
اَذْهَبُ	میں جاتا ہوں جاؤنگا	میں جاتی ہوں جاؤنگی	متکلم	نَذْهَبُ	ہم جاتے ہیں جاوینگے	ہم جاتی ہیں جاوینگی

فقرات

الیوم یذهب زید الی دہلی وغدا یرجع این تذهبین

انتِ یا ہند ابنت حامد۔ انا ذاهب الی بیت الله۔ یا

انتَ متی جئت من المکة المشرفة زاد الله شرفها

ف۔ ماضی محل دعا اور شرط میں مضارع ہو جاتی ہے ھن یذھبن

الی الدرس نحن نذهب الی المدرسة المنصبیة حرسها

الله عن البلیة یا اخی انت تذهب الی کربلا ام الی الکعبة

الا ریدُ و حده لا رحم الله قاطع الرحم ما و

ملجاء السّقاء الیوم بالماء هل خیط قمیـ

سمعت کلامهما قط انی لبست ثیابی ما ق

شیئاً ما رایتهما الا من وراء الحجاب ما بنی مع

دروازہ کیوں کھل گیا ہے۔ کیا دھوبی کپڑے نہیں لایا۔ میر

بیٹی ابھی تک کرتا نہیں بھنا۔ روٹی پک گئی یا نہیں۔ ابھی

نماز کا وقت نزدیک آ گیا ہے۔ کھانا کچھ نہیں بچا اور بچہ بھوکا

تیرا بھائی سو گیا یا نہیں۔ یاد ہے۔ ضعف ہیرا۔ قبول منظور کیا

لقاء ملنا۔ قرار ٹھہرنا۔ لسع ڈسنا۔ رشح ٹپکنا

گھونٹ لقمہ نوالہ۔ اکلۃ ایک وقت کا۔ الاقبال

انا ضربتک۔ الخمار والفرار علی القرار۔ تن

ھو افتما رضوا ۔ اسی بدلہ اتحاد بنگیا ۔ بیمار بنا لیا ۔ النفـ

پانچویں جدول مضار

ف ۔ مضارع حال و استقبال دونوں کے لیے آتا ہے۔ لہٰذا

ذی پش — منہ دھو کہری پانی بلاتی ہے — وہ میرا دامن پکڑتی ہے — یہ بنا کر کھاتا ہے

یہ کسکا بچہ قوالی پہنچا ہے — وہ مجھکو بیان غصے سے کہتی ہیں — تو اسکو وقت

کہاں جاتا ہے رات بہت اندھیاری ہو — وہ کیونکر سینے گھبرا جوڑ گے

وہ دہلی کب جاوینگی کچھ تجکو معلوم ہے — شاید وہ کل جاویں — نہ ب سے جا

ہین — اوسکے پاس کیا ہے — سمجھ میں آتی ہیں — میری آنکھہ ٹھہری کیتی ہے

یحس الوصول الورد بیع کینة

عق اختلاج بطیخ عجل قد

ماضی پر تحقیق و تقریب کو آتا ہے اور مضارع پر تقسیم کو قد یبلغ الفجر

فی سوقنا بالدرهمین فـ انما کانما لکنما لیتما لعلما

یہ حرف ضمیر یا مائی موصولہ کیساتھ فعل پر بھی آتی ہیں — انما ق

عبدك كانما هو قاعد كانما ضربتك لكنما ذهبك

انما يقال لك انه تسمى زيدا لكنما ضربوه ضربا موجعا

لكنما يذهبون الآن رايت زيدا و هو يسرع بس تو جاويگا

لیکن وہ منع کرینگی — گویا کچھ نہیں جانتے — گویا وہ کچھ کہتا ہے شاید

زاد الله شرفها ـ انا قصدت اليوم الى المدينة الطيبة على صاحبها

الف الف تحية ـ ثم اذهب الى بيت المقدس ان شاء الله لقيت

زيدا راكبا رايته متعمدا ارانى الله زيدا متنعمين جاءوا بقميصه

(خوشحال) يا بشرى هذا غلام من البلاد العالية التى دخلتها يا ست الحرام

ايش تقول شقول (اى شئ تقول) او سنى سبق یاد نہین کیا معلم او سکو مارےگا

جو تونے آج مین تجھے بی خفا ہوتا ـ مین کبھی سیکو گالی نہین دی ـ کاش مین تو مر گئی ہوتی

اوستاذ تجکو نہین چاہتا ـ کاش مین تمہارے ملک مین نہین جاتی شاید لو تمہارے ساتھ کر ملیا

ما تطبخين اليوم يا ام خالد حلوى ام فالوذجا فانى صائم

جائع يا مسلما هؤلاء الكفار يضربوننى ـ اے کوئی مسلمان

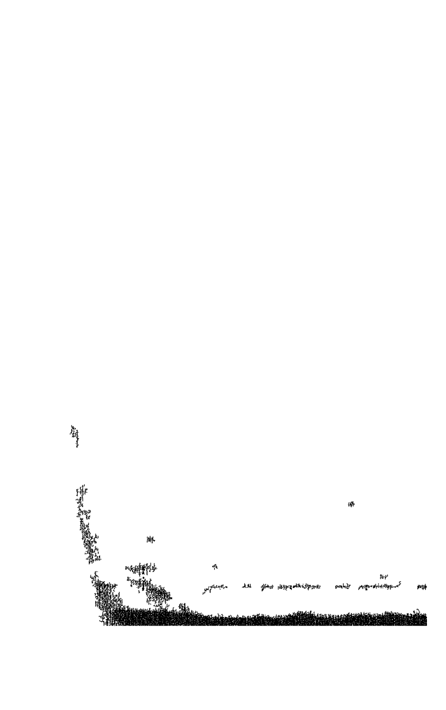
و اسمين نون وقایہ بلا ہے مثل انّی کی احيينى هل انت تسمعين

مر كلامهما كيف يقرءان الدرس الذى علمتهما تصبغ ردا

و من هذه التى تخضب يديها آن اباك يدعوانى ان تعبان فمن منكم

من يحضر منى ما تطلب وما تريد منى ايها الرسول نحن غسلنا ثيابنا

الان و لبسناها ما فتش (مخفف ما فيه شئ) عباءة مزركشة ردى لكما



اَلْيَوْمَ يَغْلِبُ جُنْدُ التُّرْكِ اَلْعِلْمُ يُطْلَبُ مِنَ الْعُلَمَاءِ لَا مِنَ
السُّفَهَاءِ الْغَرِيْبُ اُبِيْعَ صَادِقٌ النَّمَنُ الرَّهْنُ الْاَجْلَا
کلا اشتراء خرید اے پیارے لو جو خیمہ یا جا رہا ہے - آج وہ گھر میں کیا
جاتا ہے جو کل خرید آگیا تھا - یہ بات بہ مشکل ہی سنی جاتی ہے کہ ہم ترک
ہارے جاوینگے - اگر یہ صندوق کھولا جاویگا تو کل نکل جاویگا وہ حق
قبول کیجاتی ہے جو وہاں جاتا ہے نکالا جاتا ہے ف ہندی میں اکثر مضارع مجہول کے
جگہ لازم معروف بولا جاتا ہے اور عربی میں بھی لازم مجہول میں جیسے حج

درس ۲

ف صیغہ مضارع حال و استقبال دونوں میں مستعمل ہوتا مگر (ل) لام صیغہ
لیخرُننی امرہ مجھکو غم میں ڈالتا ہے اوسکا معاملہ لِتَسْمَعَ کَلَامَہٗ
اور لقد اور سوف سے مضارع مخصوص مستقبل ہی ہو جاتا ہے سیجی د کرہ
قریب آویگا اوسکا ذکر سنزاہ فقیر الایمان قوۃ یومہ قریب بیکر گا تو
کہ وہ خوراک اپنی لیکن کی لا نمسر جب اسکی اذھب الیہ علی اللہ
اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ

وہ آج آویں۔ شاید وہ یہاں سے بھاگ جاوے۔ شاید وہ کھانا کھاتی ہے

کان زید قعد ھندنا لعلہ جاءنی و مصاحبہ لعلك

ترمی سھما یعود الیك لیت الشباب یعود مرۃ

چھٹی جدول مضارع مثبت مجہول

جمع (مونث)	تثنیہ (مونث)	واحد (مونث)	جمع (مذکر)	تثنیہ (مذکر)	واحد (مذکر)
یُکْتَبْنَ (وہ سب)	تُکْتَبَانِ (جاتی ہیں)	تُکْتَبُ (لکھی جاتی ہے)	یُکْتَبُوْنَ (وہ سب)	یُکْتَبَانِ (لکھے جاتے ہیں)	یُکْتَبُ (لکھا جاتا ہے وہ)
تُکْتَبْنَ (تم)	تُکْتَبَانِ (تم)	تُکْتَبِیْنَ (تو)	تُکْتَبُوْنَ (تم)	تُکْتَبَانِ (تم)	تُکْتَبُ (تو)
-	-	نُکْتَبُ (ہم)	-	-	اُکْتَبُ (میں)

فقرات

الاخذ پکڑ دیوان کچہری المعرفۃ پہچان الخف موزہ النعل جوتا

الجمجمۃ کھوپڑی اسمك یکتب فی دیوان القضاۃ (جمع قاضی) قد یعرف زید

بابن الزنیا۔ ھما کلاھما یضربان بالخفاف (جمع خف) والنعال۔ لو دخلنا

عندھا الشرطیا۔ انتم توخذون علی فعالکم جماجم

السلاطین یتدحرج فی الاسواق والشوارع جمع شارع

گالی دیتا رہا

جدول مضارع منفی معروف

لا یدخل	لا یدخلان	لا یدخلون	یہ	لا تدخل	لا تدخلان	لا یدخلن
وہ نہیں گھستا ہے نہ گھسے گا	وہ دونو	وہ سب	.	وہ نہیں گھستی ہے نہ گھسے گی	وہ دونو	وہ سب
لا تدخل	لا تدخلان	لا تدخلون	یہ	لا تدخلین	لا تدخلان	لا تدخلن
تو	تم دونو	تم سب	.	تو نہیں گھستی ہے نہ گھسے گی	تم دونو	تم سب
لا ادخل	میں نہیں گھستا ہوں نہ گھسوں گا	میں نہیں گھستی ہوں نہ گھسوں گی	متکلم	لا ندخل	ہم نہیں گھستے ہیں نہ گھسینگے ہم	ہم نہیں گھستی ہیں نہ گھسینگی ہم

ف ترجمہ میں لازم و متعدی کا فرق بخوف طوالت ایک گردان پر اکتفا ہوئی ہے

ف ما و لا دو حرف نفی ہیں مگر اکثر مضارع پر لا آتا ہے اور کچھ تغیر نہیں دیتا ہے

لا یدخل داری ابدًا زید لا تُکل خبزك قطعًا لا تمشے معی الی

اللّٰہو لا تخشون من ذلك المعلم العیان لا یحتاج الی البیان

لا اجد بیدی من لا یلبس لخلق المسلم لا یشرب الخمر ولا البنت

لا تفتحین الباب لنا ان اللہ لا یظلم مثقال ذرۃ لا نعبد الا

ایاہ ہم لا یفهمون کلامی الا تسمعین قولی یا خیر البنات

لعب ؛ ف کان مضارع پر لاکی ماضی ناتمام کا کام لیتی ہین کان
یجلس علی بابہ کانت تقرء القرآن صباحًا کنت تغزلین الصوف
وتنسجین منہ قمیصًا اور نفی اوسکی ماضی کیطرح ما ہوتی ہے ما کان یامر
اھلہ بالصلوٰۃ ما کان یقعد عندنا اور مضارع منفی سے بھی
ہوتی ہے کان لا یجلس عندنا ف ماضی استمراری ما زال اور لا زال اور
مضارع سے حاصل ہوتی ہے برعکس صیغہ لا زلت تطحنین مرقا ہمیشہ تو پیسا کی ہی
شوربا لا ازال العب بالنرد ؛ ف قد بھی علامت حال ان الکذب و
قد یصدق ؛ ف آیا ہوگا ماضی احتمالی ہے اور آتا ہوگا استمراری احتمالی
کبھی سچ ہوتا ہے
یا ناتمام احتمالی اور آئے ہو مضارع احتمالی ہے خوب خیال کہو کانت امہ تمنعہ
من الذہاب فلما علمت ان سیقوم فاخذتہ ھذا
رایتہ یحفظ الدرس ھو یکتب بقلم الحدید سوف تقولین
ما فعلت کنا نقعد فوق السطح حتی منعنا منہ ہم کہانا
نہین کہاتا تہا اوسکے دامن پر سیاہی لگ گئی تہی یہان کوئی ہنستا تہا محو دیکہا کر
بیٹہا بنا کرتا ابہی نہین نکلا ابہی نکلتی ہون وہ چپ چلا جاتا تہا یہ سکو

الا ضرورۃ لا یؤخر عمل الیوم الی غد لا تلد الحیۃ الا الحیۃ

لا حرمۃ للفاسق ہذہ الحکایۃ تسمع افواہا ف متعدی بمعنی فعل

لازم کا فائدہ دیتا ہی اور لازم کو مجہول متعدی معروف بنا دیتا ہی لا یجاء بہ نہ لا سکینگے یا نہ لائینگے

اسکو لا یذہب بہ نہ لیجایا جاویگا اسکو پس تمکو اجتناب ہی کہ مجہول کا ترجمہ فعل معروف سے کرو

لا یباع کے معنی نہیں بکتا ہے لکھو ف لفظ امکان و اسکے مشتقات

سے سکنا کے معنی حاصل ہوتے ہیں اور قدرت سے بھی لا یمکن المراد بالعقل

فیہ نہیں ممکن ہے آدمی کو کہا جاوے ہمیں انسان نہیں سمجھا جا سکتا لا یمکننا

ان نشربہ نہیں ممکن ہے ہمکو کہ پیویں ہم اسکو ہم اسکو نہیں پی سکتے نحن لا

نقدر علی شربہ ہم نہیں قدرت رکہتے اوسکے پینے پر تا دہ نہیں یا ہم اسکو

پی نہیں سکتے اخی لست غریبا فیتجی ولا مریضا فیتداوی لمی منہ

یا ابن امی بابی انت وامی یا لخیر مرسل نعما قلت کہا تدین

تدان۔

جدول نفی تاکید

لن یعد	لن یعدا	لن یعدوا	لن یعدن	لن تعد	لن تعدا	لن یعدن
وہ کبھی وعدہ نہ کریگا	وہ دونو	وہ سب		وہ کبھی وعدہ نہ کریگی	وہ دونو	وہ سب

... تو بھی نہین بیچے جاتے اپنے باپ۔ وہ مجھسے دور نہین ہوتا۔ تم دونو اوسکی گھر کیون

نہین جاتی بچا ہم کچھ نہ مانگینگی۔ کیا تو ماہ رمضان مین قرآن نہین سنتا۔ وہ مسجد

کیون نہین لگاتی۔ ہم گواہی دیتے ہین کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہین۔ وہ سچا ہی وہ نہ

آویگا بندہ مجھسے کہتی تھی۔

جدول مضارع منفی مجہول

لایُباعُ	لایُباعانِ	لایُباعونَ	ب۱	لاتُباعُ	لاتُباعانِ	لایُبَعْنَ
وہ نہین بکتا وہ نہین بکیگا	وہ دونو	وہ سب	•	وہ نہین بکتی نہ بکیگی	وہ دونو	وہ سب
لاتُباعُ	لاتُباعانِ	لاتُباعونَ	بہ	لاتُباعِینَ	لاتُباعانِ	لاتُبَعْنَ
تو نہین بکتا نہین بکیگا	تم دونو	تم سب	•	تو نہین بکتی نہ بیچی جاتی بیچی جاویگی	تم دونو	تم سب
لااُباعُ	مین نہین بکتا	مین نہین بکتی	متکلم	لانُباعُ	ہم نہین بکتے	ہم نہین بکتی

درس

الحُرُّ لایُباعُ الوقف لایُملَكُ السلطان لایُعتمد

علی حبه القادم لایُزار فی بلادکم یا اهل یثرب

لا مقام لکم بها الرسول لایُهان الحمار لایُوکل

اپنے مدخول کو مصدر کرتا ہے پس آن تعیش کے معنی عیش ہوگئی اردت ان

تمشی معہ دار الشفا فظن ان لن نقدر علیہ ذکرتہ مرۃ بعد

اخری لئلا انساہ ذہبت عندہ کی نسمع القرآن اسلمت کی ادخل

ف حتی۔ الام جحد لام کی واو صرف او۔ اور فا جوابیہ کے بعد ان مقدر ہوتا ہے اور فا

جوابیہ وہ فا کہ جواب امر نہی استفہام تمنی ترجی تحضیض و عرض میں آتی ہے جن کا ما بعد ماقبل کے

دوسرے کا سبب ہوتا ہے قبضتہ لاشربہ فسقط الخزینۃ لارکبہ قلت

انا اتیک غدا قال الآخر اعطیان الجبۃ بی لن تفتح الباب الذی

حتی اصبر بہا لالزمک او تعطینی حقی لیتنی معہ فافوز یا

لعلی ابلغ الدار فاطلع بما فیہا لیت لی مالا فانفقہ این بیتک

فازورک ہذا ثو فا لا لعبدون میں نون وقایہ ہے اور کسرہ عوض یائے متکلم

محذوف کے اسی طرح اہانن اور اکرمن میں فقط ہے۔

جدول نفی جحد بلم

لم یرکب	لم یرکبا	لم یرکبوا	لم یسمع	لم یسمعا	لم یسمعوا	مذکر حاضر
وہ نہیں چڑھا	وہ دونوں نہیں چڑھے	وہ سب	نہیں سنا اس نے	وہ دونو	وہ سب نے	۰

لن تعِدَ	لن تعِدا	لن تعِدُوا	مخاطب	لن تعِدِی	لن تعِدا	لن تعِدْنَ
تو کبھی نہ وعدہ کریگا	تم دونو	تم سب		تو کبھی نہ وعدہ کریگی	تم دونو	تم سب
لن اَعِدَ	میں کبھی نہ وعدہ کرونگا	میں کبھی نہ وعدہ کرونگی	متکلم	لن نَعِدَ	ہم کبھی نہ وعدہ کرینگے	ہم کبھی نہ وعدہ کرینگی

ف لن مضارع کو مستقبل کر دیتا ہے۔ اور فرق لازم و متعدی کا ترجمہ
میں نہیں نکلتا تھا لیا اور نفی لن کی بقولی تاکیدی ہے بقولی تابیدی۔
ف لن مضارع کو نصب دیتا ہے اسیطرح اَن (کہ) اِذَن (جبتب) کَی (تو)
نصب کر دیتے ہیں اور نصب سے یہ مراد کہ ضمہ کی بدلے فتحہ اور نون اعرابی حذف ہو جاتا ہے
اور جمع مونث کا نون سالم رہتا ہے دیکھو ضمیمہ کو لن یدخل نی یدخل فی دارھا انتم
لن تفہمو ابدا ابدا لن ترانی انت لن تقدری علیہ انا لن
اخرج من ھذہ الدار مادمت حیا۔ لن اکلم الیوم انسیا۔
وہ کبھی نہ ہوگی تیری بات سے۔ تم کبھی کلکتہ نجاؤگی۔ تو کبھی میری نصیحت
نہ سنیگی۔ تم کبھی مونھ نہ دھوو۔ ہم خوب جانتے ہیں وہ کبھی ہمارے پر جرح نہ سنینگے
ہم کسی کو منع نہیں کرتے جسکا جی چاہے چلا آوے۔ دروازہ کھلا ہے
قلت لما ان تدخل فیہم فانی ف یہ اَن مصدریہ کہلاتا ہے

دیسی نہیں ہوا رہوا حاکم یعنی ہو جیسا ہے۔ ف یعنی مرکب کو کسرہ عارضی ہوا
وصل کی غرض سے آگیا اصل ترکیب جزم سے تھا دفع راسہ من السجود
ولما یذکر ذکرا۔ قلت غیر مرۃ ف ان حرف شرط ہے ماضی کو بھی مضارع
کر دیتا ہے اور شرط کیساتھ جزا کو بھی جزم کرتا ہے اگر مضارع ہو۔ ان یضرب
اخی اضربہ ان تذھب تذھب ان مددت یدك لوصل الی قفاك
ان تاکل اکلت ان شربت شربت ان ذھبت اذھب اذھب
دو نو طرح۔ اور قاعدہ یہ ہے کہ جب شرط و جزا دونوں مضارع ہوں تو جزم آتا
ہے اگر فقط جزا مضارع ہو تو جزم واجب نہیں جائز ہے کر دو یا نہ کرو۔ اور اگر دونوں
ماضی ہوں تو کچھ عمل نہ ہو گا ف کلمات مجازات من۔ ما۔ مہما۔ ای
حیثما۔ اذما۔ متی۔ اینما۔ انی بھی شرط کے معنی دیتی ہیں یعنی جزم کر دیتی
من یدرسنی اکرمہ ان یکرمنی اکرمہ ف اسیطرح اذا بھی شرط
کیلئے آتا ہے۔ اذا جاء نصر اللہ غلبنا ھم یعنی اسی طرح اذا حرف مفاجات ہو تا ہے جو حیرت
فاذا السبع اقف کلامیں تو کیا دیکھتا ہوں شیر کھڑا ہے۔ ف نو لفظ سوال
وجواب میں جازم نہونگی اور ما و من جب موصول ہوں لطیفہ ما تریب حاتریت

لم ترکب وہ نہیں چڑھی	لم ترکبا وہ دونوں	لم یرکبن وہ سب	لم تسمع اوسنے	لم تسمعا اون دونوں نے	لم یسمعن اون سب نے	مونث غائب
لم ترکب تو نہیں چڑھا	لم ترکبا تم دونوں	لم ترکبوا تم سب	لم تسمع تونے	لم تسمعا تم دونوں	لم تسمعوا تم سب	مذکر حاضر
لم ترکبی تو نہیں چڑھی	لم ترکبا تم دونوں	لم ترکبن تم سب	لم تسمعی تونے	لم تسمعا تم دونوں	لم تسمعن تم سب	مونث حاضر
لم ارکب	میں نہیں چڑھا میں نہیں چڑھی	لم نرکب ہم	لم اسمع	میں نہیں سنا	لم نسمع ہم نہیں سنا	متکلم

ف لم اور لمّا مضارع کو ماضی منفی بناتے ہیں اور فرق لم تشہد اور ما تشہد میں یہ ہے کہ ما نفی اخباری ہے اور لم نفی انکاری میں بولا جاتا ہے ف اسیطرح لمّا (ابھی نہیں) اور ان (اگر) لام امر لا نہی کے مضارع کو جزم کرتے ہیں اور جزم سے مراد یہ ہے کہ حرکت بدلی سکون سے اور نون اعرابی کو اور حرف علت کو آخر سے ساقط کریں ف لمّا ماضی میں آوے تو (جب) ترجمہ بھی دیوے گا قالت ربّ یکون لی ولد ولم یمسسنی بشر لم یجد لہ عزما یریدون و اجرا لم یفعلوا الم اعہد الیکم یا بنی آدم الم اقل لکم سوف اذہب لمّا یقم زید من مصلاہ ف لم اور لمّا میں یہ فرق ہے کہ لمّا میں نفی استغراقی کل زمانہ گزشتہ میں ہوتی ہے مع انتظار آئندہ کے دیکھو لمّا یرکب الامیر

کے لنسفعًا بالناصیۃ ✻ ف نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ میں

کا ہوتا ہے مگر خفیفہ الف تثنیہ اور نون جمع کے ساتھ جمع نہیں ہوتا۔

ف نون تاکید۔ امر نہی استفہام تمنی ترجی عرض اور قسم میں اکثر آتا ہے اور نفی

میں کم۔ ف لام و نون دونوں ساتھ بھی آتے ہیں اور تنہا بھی هل تفعلنّ

البتہ تو اسکو ماریگا۔ ضرور بالضرور تو آج وہاں جاویگا۔ میں البتہ [illegible]

ف قلتہ اور قلت عنہ اور قلت لہ اور قلت بہ اور قلت فیہ

اور قلت منہ اور دعا لہ اور دعا علیہ میں جو فرق ہے وہ معانی حروف سے پیدا ہے

ف ہر مصدر کا صلہ جدا ہے اور تعدیہ دو جہت سے ہے وجہ بہ [illegible]

ہر مصدر کا تعدیہ بھی متعلق علم لغت سے ہے۔

جدول امر حاضر معلوم

مذکر			مؤنث		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
اِفعَل	اِفعَلا	اِفعَلُوا	اِفعَلِي	اِفعَلا	اِفعَلنَ
تو کر	تم دو کرو	تم سب کرو	تو کر	تم دو کرو	تم سب کرو

من ربک من ربک الی تمشی الی تمشے الیٰ ... تمش امش

جدول مستقبل معلوم ومجہول بالام ونون

معروف				مجہول		
لیفعلنّ ضرور وہ ضرور کریگا	لیفعلانّ وہ دو	لیفعلُنّ وہ سب	[illegible]	لیُفعَلَنّ ضرور وہ ضرور کیا جائیگا	لیُفعلانّ وہ دو	لیُفعلُنّ وہ سب
لتفعلنّ وہ ایک عورت	لتفعلانّ وہ دو	لیفعلنانّ وہ سب	[illegible]			لیُفعلنانّ
لتفعلنّ تو	لتفعلانّ تم دو	لتفعلُنّ تم سب	[illegible]			
لتفعلِنّ تو	لتفعلانّ تم دو	لتفعلنانّ تم سب	[illegible]			
لأفعلنّ میں	.	لنفعلنّ ہم	[illegible]			لنفعلن

ف لازم ومتعدی کا فرق اسمیں از روی ترجمہ نہیں ہے اور مضارع بلام نون مستقبل سے مخصوص ہوجاتا ہے ف لام تاکید نون تاکید لن کیطرح نصب دیتے ہیں اور نون اعرابی کو گرا دیتے ہیں بلکہ واو جمع اور یا مونث بھی گرجاتی ہے ف نون جمع مونث کے بعد الف فاصل آجاتا ہے اور وہ نون سالم رہتا ہے ما تقولن لنذهبنّ غدا لنستغفرنّ لكم اما ترينّ احدا من البشر لتحضرنّهم واللّٰه لافعلنّ كذا انت لتطبخنّ طعاما قبل لتنصرنّ هؤلاء قومكم نون خفیفہ کو الف سے بھی لکھدیتے ہیں باعتبار حالت وقف

ہر مضارع کے لاتے ہیں اور انکو امر کہتے ہیں علیٰ ہٰذا امر مجہول بھی معقول نہیں ہے

الّا یہ لام بطلب مضارع مجہول پر آتا ہے۔ اور صورت یہ ہے

لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ

لِیُفْعَلْ لِیُفْعَلَا لِیُفْعَلُوا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِیُفْعَلْنَ لِاُفْعَلْ لِنُفْعَلْ

لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوا لِتُفْعَلِی لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ۔ پس ترجمہ امر معلوم و مجہول کا

مع معروف سمجھ لیجائے۔ فَلْیَضْحَکُوا قَلِیلًا وَ لْیَبْکُوا کَثِیرًا فَلْیَفْرَحُوا

بِمَا آتٰہُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ لِیَدْخُلِ الْمَسْجِدَ عِنْدَ الْاَذَانِ فَلْیَتَّقُوا اللّٰہَ

فَلْیَکْتُبْ مِنْکُمْ کَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا یَأْبَ اَنْ یَکْتُبَ وَلْیُمْلِلْ وَلِیُّہٗ بِالْعَدْلِ

وَلَا یَأْبَ الشُّہَدَاءُ اِذَا مَا دُعُوا وَلْیُوفُوا نُذُورَہُمْ لِیَضْرِبْ بِخِمُرِہِنَّ

علٰی جیوبہن جدول نہی حاضر معلوم

مونث			مذکر		
جمع	تثنیہ	واحد	جمع	تثنیہ	واحد
لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلِی	لَا تَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْ
تم سب	تم دو نو	مت کر تو	مت کرو تم سب	مت کرو تم دونو	مت کر تو

ف نہی کے ترجمہ میں امر کیطرح لازم و متعدی کا فرق نہیں تہا نہ مذکر و مونث کا

ف۔ بر وقت ترجمہ امر میں لازم و متعدی کا فرق نہیں ہوتا اور نہ مذکر و مؤنث

کا امتیاز۔ اسقنی شربۃً من الماء۔ ثم اذهب الی دار الطبیب

واخبره بحالی اُدنُ منی لا اقول لہ یعیدک خذ لہا ضفادع

ما کدرہ تعالی انظری ماذا عندک من اللہ ہاہم قولا

لہ قولاً لیناً اذهبا الی المدرسۃ فقد حان حینہ اجلس قاعد

جلوساً۔ استمع ماذا یقول العندلیب۔ ای لڑکے دیکھ یہاں کون ہے

صبح صبح اٹھو۔ مونھ دھو اور ہاتھ دھو کر مدرسے چلو۔ سبق یاد کرو مہمان کی خاطر کرو استاد کا

ادب بجا لاؤ۔ ہماری بات سنو مجھے پیسہ دو مجھے لکھو ف۔ امر میں بھی نون

تاکید داخل ہوتا ہے ف۔ امر مضارع مضموم العین سے بضم ہمزہ وصل آتا ہے جیسے انصر

اور مفتوح العین اور مکسور العین سے بکسر ہمزہ وصل آتا ہے جیسے اضرب اسمع

اور حروف علت لم کی طرح امر سے بھی گر جاتا ہے جیسے ادعُ ارمِ اخشَ

قِ رَ اور اجوف سے بھی جیسے قُلْ بِعْ خَفْ

درس لام طلب

ف۔ امر کی حقیقت میں حاضر ہی صیغے ہوتے ہیں البتہ لام طلب غائب کے صیغوں

ف اسم فاعل اپنے فعل کی طرح مستعمل ہوتا ہے اور یہی عمل کرتا ہے بشرطیکہ حال و استقبال کے معنی میں ہو اور خبر واقع ہو یا حال یا صفت یا صلہ ہو اور مبتدا ہو تو حرف نفی یا ہمزہ استفہام کے بعد ہو اور اگر معرف باللام ہو تو کچھ شرط نہیں ہے زید قائم ابوہ هناك هم ضاربون اخوتهم زید ضارب غلامه عمرا الضارب عمرا فی الدار مررت برجل ضارب ابنه جاریة مررت بزید راکبا ابوه ما قائم ابوك الضارب زید الآن وامس هو عمرو لاغير وتعلم المبالغة کا اسم الفاعل

جدول اسم مفعول

مذکر			مونث		
مقتول	مقتولان	مقتولون	مقتولة	مقتولتان	مقتولات
کہا گیا وہ	وہ دونو	وہ سب	کہی گئی وہ	وہ دونو	وہ سب

ف اسم مفعول بھی بشرائط مذکورہ فعل لازم کی طرح مستعمل ہوتا ہے زید مضروب غلامه غدا وامس الامس المضروب غلامه زید هذا رجل مضروب غلامه جاء زید مضروبا غلامه مضروب غلامه المضروب غلامه ف صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل ہوتی ہے اسی طرح مستعمل ہے حسن وجهه حسن وجهه الحسن الوجه اسکی اٹھارہ صورتیں ہیں جنمیں بعض احسن بعض حسن کچھ قبیح کوئی مختلف فیہ بعض ممتنع ہیں تفصیل اسکی کتب نحو میں

لا تُقل لہجہ لا تمش فی الارض مرحا لا تخافی ولا تحزنی انا
رادوہ الیک اقبل و لا تخف اما السائل فلا تنہر لا تشرک باللہ
ان الشرک لظلم عظیم لا تبرجن تبرج الجاہلیة قرن فی بیوتکن
لا تدخلوا بیوتا غیر بیوتکم حتی تستانسوا ف لائے نہی مضارع مجہول
پر بھی آتی ہے و لا یبدین زینتہن غائب میں

جدول نہی حاضر مجہول

مذکر			مونث		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لا تُفعَل	لا تُفعلا	لا تُفعلوا	لا تُفعلی	لا تُفعلا	لا تُفعلن
تو نہ کیا جا	تم دونو	تم سب	تو نہ کی جا	تم دونو	تم سب

ف - نہی مجہول کا ترجمہ بھی معروف لازم سے کرو لا تُضرب کی معنی مت پٹ
لا تضرب نمارے

جدول اسم فاعل

مذکر			مونث		
قائمٌ	قائمانِ	قائمون	قائمةٌ	قائمتانِ	قائماتٌ
کھڑا ہونے والا	کھڑے ہونے والے دو	کھڑے ہونے والے	کھڑی ہونے والی	وہ دونو	وہ سب

مذکر ہوتا ہے ۔ **تکملہ**

فی الافعال الناقصۃ وضمائر الاسماء المتصلۃ

درس

كَانَ صَارَ أَصْبَحَ أَمْسٰى أَضْحٰى ظَلَّ بَاتَ مَادَامَ

مَابَرِحَ مَافَتِئَ مَاانْفَكَّ مَازَالَ لَيْسَ یہ سب افعال ناقصہ ہیں

جملہ اسمیہ پر آتے ہیں مبتدا کو رفع خبر کو نصب کرتے ہیں ... کان کا اصلی معنی

ہونا ہے جیسے ... وکان بھی کبھی بمعنی تام آتا ہے أمس كان المطر كثيرا ...

اور ناقصہ دائمہ قطع ہوتا ہے كان الله عليما حكيما كان يد ...

حسنا كنت في عدا كنت ان ترقب ... لم نر ... الا ...

الفقراء في دهره اغنياء بات زيد حزينا ۔ ليس زيد قائما

على بابه ليت الحسن ... مازال زيد ... حکم تقدیم

و تقدیم خبر بھی ... کان قائما زید و قائما کان زید ... الا ...

منفیہ ما میں جائز نہیں ولیس میں اختلاف ہے ۔ لیس غیر متصرف ہے یا ...

هارون ما كان ... الامراء سوء وكانت ... ۔ مادام

میں مصدر کے توقیت کیلئے آتی ہے اور مازال خبر میں نفیہ ہے ۔

عملی ور اوران کی سماعی ہونا مصدر بھی اسی طرح مستعمل ہے

اعجبنی ضرب زید عمراً وقیامُ خالدٍ ھناک ولم یمنعہ من

ضربہ وتعجب منہ ضربُ بدٍ معماً فیہ من القوۃ وعجبتُ من

ضربِ اللصِّ الجلادُ لا یسأم الانسان من دعاء الخیرؔ

ف اسکلہ مصدر سے معلوم ہوا کہ مصدر کبھی فاعل کیطرف اور کبھی مفعول کیطرف

مضاف ہوتا ہے اوزان مصدر ثلاثی مجرد عربی میں سماعی ہیں باقی قیاسی ہیں۔

ف افعل التفضیل یعنی وزن افعل جو فاعل زیادت کیلئے آتا ہے اور صرف

اسکی یہ ہے۔ افضلُ افضلانِ افضلونَ فُضلیٰ

فُضلیانِ فُضلٌ فُضلیاتٌ افاضِل

ف یہ صیغہ اس معنی میں لون و عیب سے نہیں آتا اور نہ غیر ثلاثی مجرد سے

اور کبھی مفعول پر زیادت کیلئے بھی آتا ہے اور اسکی استعمال کی تین طریق ہیں یا مضاف ہو کر جیسے زید

افضل القوم یا معرف باللام جیسے زید الافضل یا من جیسے بکر افضل من

زید اور اللہ اکبر صفت ہے یا من مقدر ہے صورت اول میں اپنے موصوف کیمطابق

ہوتا ہے اور نہیں بھی ہوتا ہے اور صورت ثانی میں ضرور ہوتا ہے اور ثالث میں نہیں

رُوَيْدَ بَلْهَ عَلَيْكَ دُوْنَكَ حَيَّ حَيَّهَلْ هَلُمَّ اسم امر کے معنی
دیتے ہیں هَيْهَاتَ شَتَّانَ سَرْعَانَ ماضی کے معنی دیتے ہیں رُوَيْدَ زَيْدًا هَلُمَّ بِهٖ
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ شَتَّانَ هٰذَا وَذَاكَ هٰذَا نَزَالِ وَتَرَاكِ
قریب ہیں مثل شہ جیسے چپ اف بہت ہوا مت بھی فعلوں کا کام دیتے
ہیں نحویاں لبعض اصہ صہ چپ وغیرہ۔

خاتمہ

واضح ہو کہ ترجمہ کی چند اصول ہیں بغیر اونکے ترجمہ خرط القتاد ہے۔
پہلی اصل معرفت لغت زبان مترجم عنہ و مترجم فیہ کی ہے پس مبتدی کو اور منتہی کو ایک لغت
ذو اللسانین کی سخت ضرورت ہے جو عربی سے اردو اور اردو سے عربی بتا دے مگر افسوس ہے
کہ ہمارے پاس نفائس اور اسکی منتخب کے سوا کوئی کامل کتاب اس فن میں نہیں اور قاموس صراح
اول تو لغت عجم میں دوسرے ان سے کام نہیں چلتا کوہ کندن کاہ برآوردن ہے
دوسری اصل دونوں زبانوں کی صرف نحو سے واقف ہونا الحمد للہ کہ صرف و نحو
عربی تو کامل طور پر موجود ہیں اب گو بمنشا انگریزی کی توجہ سے اردو کی صرف و نحو بھی
مکمل ہو جاوے تو عجب نہیں۔

درس

عسیٰ کاد کرب اوشک ابھی قریب جاتا ہے۔ افعال مقاربہ ہیں مع ان اور بلا ان دونو طرح مستعمل ہوتا ہے کاد زید یجیٔ آیا چاہتا ہے کاد زید ان یقوم قریب ہے کہ زید کھڑا ہو سیطرے عسیٰ زید ان یخرج عسیٰ ان یخرج زید ہی نکلتا ہے نکلنے کو ہی نکلا چاہتا ہے

درس

نخذ طفق جعل افعال ہیں انکا ترجمہ لگا ہوتا ہے۔ اخذ یاکل کہانے لگا اخذ یسرع جلنے لگا طفق یخصف گانٹھنے لگا نعلہ جعل یشرب لبنا۔ دودھ پینے لگا

درس

نعم بئس ساء حبذا۔ چارون افعال مدح و ذم ہیں۔ نعم الرجل زید نعم غلام المرأۃ کافور نعم رجلا زید ساء المرء شمر حبذا رجلا حبذا قایابر بر الہمدانی حبذا راکبا عثمان الاحمدی بئست المرأۃ ھند نعمت السیدۃ فاطمۃ تفصیل اسکی کتب نحو میں دیکھو۔

درس

احسن بہ ما احسنہ یہ دونو فعل تعجب ہیں اجمل بزید ما اجمل ھذا الکلب ما اشد اکرام زید ف مزید فیہ میں بوسیلہ مصدر اور لفظ اشد کو لاتے ہیں اور یہی ہوتا ہے

درس

جب مصدر اسم تفضیل

یادداشت حاشیہ شروع کتاب [illegible]

ساتویں اصل یہ ہے کہ ترجمہ میں کمی بیشی نہ کی جائے بلکہ بلحاظ مضمون عبارت

کا اختصار یا تطویل [illegible] یا اضافہ یا تسہیل شان کی زیادتی ہے

[illegible]

لیکن [illegible] اجازت [illegible] بعض [illegible] تالیف [illegible]

ہو جاتا ہے۔

آٹھویں اصل محاورہ کے موافق ترجمہ کرنا۔ لفظی ترجمہ سے اکثر فصیح و بلیغ بھی معنی [illegible]

و مبہم بلکہ مہمل ہو جاتے ہیں [illegible] اصل [illegible] حصہ [illegible] ترجمہ [illegible]

ترجمہ میں بنظر احتیاط لفظی ترجمہ [illegible]

ہوتے ہیں [illegible] اصل کو [illegible] مثلاً اسمیہ اور فعلیہ کا [illegible]

جملہ کا جملہ اور ماضی کا ماضی اور مستقبل کا مستقبل اور صیغہ کا صیغہ ترجمہ [illegible]

نویں اصل محاورات اہل لسان پر اطلاع حاصل کرنا اس کیلئے تتبع کتب ادب [illegible]

کی ضرورت ہے۔

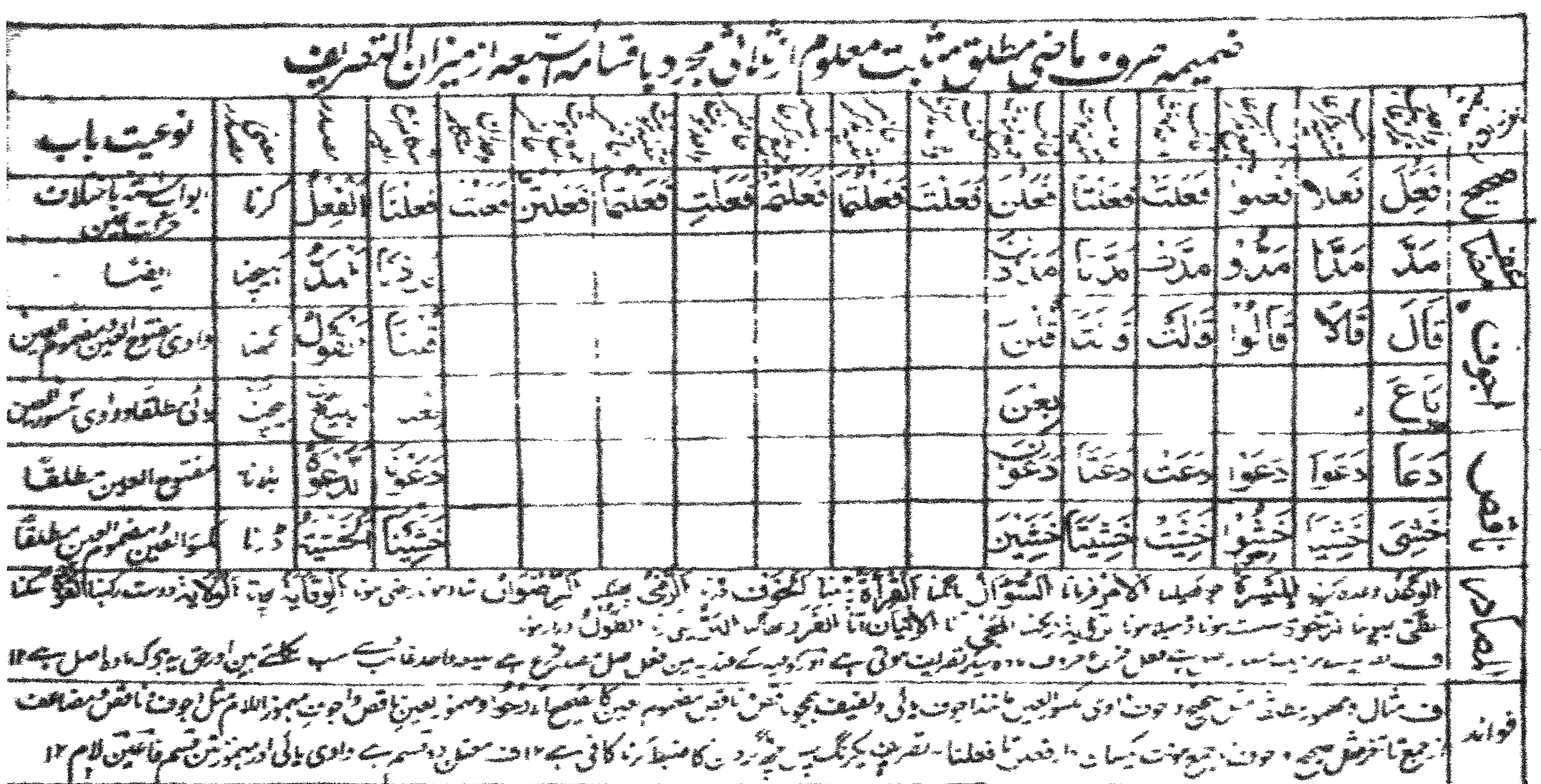
دسویں اصل فصاحت و بلاغت کی ترجمہ میں رعایت کی جائے تاکہ کلام [illegible]

تیسری اصل دونو زبانون کے علم معانی و بیان سے آگاہ ہونا کہ بدون اسکے حسن کلام حاصل نہین ہوتا اور اصل مرام متکلم پر آگاہی دشوار ہے مگر یہان بجز افسوس کے سوا کچھ چارہ کار نہین کہ ابتک اردو مین کسی نے اس علم کا نام بھی نہین سنا ہان عربی مین اعلیٰ درجہ پر مکمل ہے۔

چوتھی اصل دونو زبانون کے صنائع بدائع سے واقف ہونا گو ایک زبان کی صنائع دوسری زبان مین نقل نہین ہوسکتی خصوصاً صنائع لفظی مگر تاہم علم بدیع کی معلومات نفع سے خالی نہین کہ نوعیت کلام پر مطلع ہوکے کہ بنائے کلام حسن لفظی پر ہے یا حسن معنوی پر یہان بھی اسی حسرت ما سبق کا سبق ہے عربی مین علم بدیع موجود ہندی مین مفقود۔

پانچوین اصل رسم و رواج ملک اور عادات قوم سے مطلع ہونا ورنہ مترجم سخت غلطیون مین مبتلا ہو سکتا ہے اعلوط البعیر کے ترجمہ مین شتر کے گلے مین [illegible] تا کہ سوار ہو سکے اونٹ کی گردن مین قلادہ باندھیگا اور سوئی کے ناکے سے یلج الجمل فی سم الخیاط کے ترجمہ مین شتر کی عوض چھاڑی رسا نکالے اور آب نبیذ کے بدلے شراب نبیذ سے وضو کرے تو عجب نہین لیکن ہم ون تعمیل قل سیروا فی الارض اسپر اطلاع مشکل ہے۔

چھٹی اصل مصنفین کے عادت و دستور پر واقف ہونا ورنہ فوائد طرز بیان ضائع ہو جائینگے



ضمیمہ صرف ماضی مطلق مثبت معلوم ثلاثی مجرد با قسامہ سبعہ از میزان التصریف

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نوعیت باب
صحیح	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	اَلْفَعْلُ	کرنا	ابواب ستہ باختلاف حرکات عین
مضاعف	مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوْا	مَدَّتْ	مَدَّتَا	مَدَدْنَ								مَدَدْنَا	اَلْمَدُّ	کھینچنا	ایضا
اجوف واوی	قَالَ	قَالَا	قَالُوْا	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ								قُلْنَا	اَلْقَوْلُ	کہنا	واوی مفتوح العین مضموم العین
اجوف یائی	بَاعَ					بِعْنَ								بِعْنَا	اَلْبَیْعُ	بیچنا	یائی علقا و واوی مکسور العین
ناقص واوی	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ								دَعَوْنَا	اَلدَّعْوَۃُ	بلانا	مفتوح العین علقا
ناقص یائی	خَشِیَ	خَشِیَا	خَشُوْا	خَشِیَتْ	خَشِیَتَا	خَشِیْنَ								خَشِیْنَا	اَلْخَشْیَۃُ	ڈرنا	واوی و یائی مکسور العین علقا
المصادر	الوعد [illegible] المیسرۃ [illegible] الاعزاز [illegible] السؤال [illegible] القراءۃ [illegible] الکفوف [illegible] الرمی [illegible] الصوان [illegible] الوقایۃ [illegible] الولایۃ [illegible] [illegible] الاتیان [illegible] الفرد [illegible] الطول [illegible] ف [illegible] صیغہ تعریف [illegible] فعل [illegible] صیغہ واحد غائب [illegible] واصل ہے ۱۲																	
فوائد	ف مثال [illegible] صحیح [illegible] اجوف [illegible] ولفیف [illegible] ناقص [illegible] مضاعف جمیع [illegible] صحیح [illegible] فعلنا [illegible] تعریف [illegible] فاعین لام ۱۲																	

فصیح بلیغ ہے یا غیر بلیغ فصاحت اگرچہ امر خلقی ہے مگر باہم سب کو اسمیں شرکت
ہے لیکن بلاغت یعنی کلام کا موقع کے مناسب ہونا اسکیواسطے سوا سلامت
طبع و استقامت عقل کوئی قاعدہ منضبط نہیں ہوسکتا علم معانی بیان میں بلاغت
تعبیر اقسام کو اور علماء ادب میں طرق تعبیر کو بتایا ہے مگر اسباب تعبیر کا ضبط نہیں
کیا اور نہ شاید ہو سکے اسیطرح خیر الکلام ما قل ودل کا کوئی مقیاس سوای قیاس نہیں بتایا
اور مجاز بیانی کیسی ہی نہ وہی طاقت شعر سے باہر زبان اسکی ہے بیان تشبیہ و غیرہ علم معانی کا
بھی وجہ اسکی نظری والحق انہ طور وراء طور العقل ہے

توان در بلاغت بسحبان رسید * نہ در کنہ بیچون سبحان رسید

ولنختم الکلام فی ہذا المقام فانہ من مزال الاقدام

والسلام خیر ختام

ہدایت

اس کتاب کے پڑھنیوالونکو لازم ہے کہ سبق پڑھکر فقرات کا خود ترجمہ کریں اور جس لفظ کا ترجمہ
معلوم نہو فرہنگ سے دیکھلیں اور استاد سے اصلاح لیکر یاد کرلیں اسلیے جابجا اسکا ترجمہ
فقرات نہیں اور منشا یہ ہے کہ اصلاح سرخی سے ہو جاوے کہ متعلم اپنی غلطی کو سمجھکر
آئندہ کو متنبہ رہے۔ مطبوعہ یکم جمادی الثانی [illegible]

تتمہ صرف ماضی مطلق مثبت مجہول ثلاثی مجرد غیر صحیح

صحیح	مضاعف	اجوف			ناقص	
مُنِعَ	مُدَّ (بُرَّ فُرَّ)	قِيلَ	بِيعَ / طِيلَ	خِيفَ	خُشِيَ	
مُنِعَا	مُدَّا	قِيلَا	بِيعَا / طِيلَا	خِيفَا		
مُنِعُوا	مُدُّوا	قِيلُوا	بِيعُوا / طِيلُوا	خِيفُوا	خُشُوا	
مُنِعَتْ	مُدَّتْ	قِيلَتْ	بِيعَتْ / طِيلَتْ	خِيفَتْ	خُشِيَتْ	
مُنِعَتَا	مُدَّتَا	قِيلَتَا	بِيعَتَا / طِيلَتَا	خِيفَتَا	خُشِيَتَا	
مُنِعْنَ	مُدِدْنَ	قُلْنَ	بِعْنَ			
مُنِعْتَ						
مُنِعْتُمَا						
مُنِعْتُمْ						
مُنِعْتِ						
مُنِعْتُمَا						
مُنِعْتُنَّ						
مُنِعْتُ						
مُنِعْنَا	مُدِدْنَا	قُلْنَا	بِعْنَا		خُشِينَا	

ف گردان معروف مثل مثال واوی و یائی سب مثل صحیح ہے اور گردان لفیف مثل ناقص اور گردان ناقص واوی مثل یائی اور اجوف واوی تاقیلنا مثل اجوف یائی اور گردان مضاعف مثل صحیح ہے بجز ادغام و تشدید کے

تتمہ صرف ماضی مطلق مثبت معلوم از رباعی مجرد و مزید و از ثلاثی مزید ملحق و غیر ملحق

باب / صیغہ	صحیح	مثال	مضاعف	اجوف	ناقص	لفیف	مہموز	ملحق بہ	مقیس علیہ
فَعْلَلَة	دَحْرَجَ	·	ذَبْذَبَ	·	·	·	·	رباعی مجرد	جلبب مزید آنو سبعد ملحق
تَفَعْلُل	تَدَحْرَجَ	·	تَذَبْذَبَ	·	·	·	·	رباعی مع تا	تجلبب و معقات ثنائیہ
اِفْعِنْلَال	اِحْرَنْجَمَ	·	·	·	·	·	·	رباعی مزید با الف	اقعنسس اسلنقی
اِفْعِلَّال		·	اِقْشَعَرَّ	·	·	·	·	〃	بعضش جوجز استعمال اکوهد
اِفْعَال	اَقْبَلَ	اَوْصَلَ	اَمَدَّ / اَمْدَدْتُ	اَقَامَ / اَطَامَنَ	اَرْضَى / اَرْضَيْنَ	اَوْلَى / اَوْلَيْنَ	اٰمَنَ / اٰمَنَّ	ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل	مثال مہموز صحیح لفیف ناقص بوزن دمی
تَفْعِيل	قَبَّلَ	وَصَّلَ	سَدَّدَ / سَدَّدْنَ	خَوَّفَ / خَوَّفْنَ	سَمَّى / سَمَّيْنَ	وَصَّى	اَمَّنَ / اَمَّنَّ	〃	مثال مضاعف مہموز اجوف صحیح لفیف مجرد ناقص
تَفَعُّل	تَقَبَّلَ	تَوَصَّلَ	تَمَدَّدَ / تَمَدَّدْنَ	تَقَوَّلَ / تَقَوَّلْنَ	تَمَنَّى / تَمَنَّيْنَ	تَوَلَّى / تَوَلَّيْنَ	تَاَمَّرَ / تَاَمَّرْنَ	〃	〃
مُفَاعَلَة	قَابَلَ	وَاصَلَ	حَاجَّ / حَاجَجْنَ	بَايَعَ / بَايَعْنَ	رَامَى / رَامَيْنَ	وَالَى / وَالَيْنَ	اٰمَرَ / اٰمَرْنَ	〃	〃
تَفَاعُل	تَقَابَلَ	تَوَاصَلَ	تَضَادَّ / تَضَادَدْنَ	تَقَاوَلَ / تَقَاوَلْنَ	تَمَارٰى / تَمَارَيْنَ	تَوَالَى / تَوَالَيْنَ	تَسَاءَلَ / تَسَاءَلْنَ	〃	〃
اِسْتِفْعَال	اِسْتَقْبَلَ	اِسْتَوْصَلَ	اِسْتَمَدَّ / اِسْتَمْدَدْنَ	اِسْتَقَامَ / اِسْتَقَمْنَ	اِسْتَرْضٰى / اِسْتَرْضَيْنَ	اِسْتَوْلَى / اِسْتَوْلَيْنَ	اِسْتَاْهَلَ / اِسْتَاْهَلْنَ	ثلاثی مزید با ہمزہ	مثال مہموز بوزن صحیح لفیف بوزن ناقص
اِفْعِيلَال		·	اِدْهَامَّ	·	·	·	·	〃	·
اِفْعِيعَال	اِخْشَوْشَنَ	·	·	·	اِحْمَوْمٰى	·	·	〃	·
اِفْعِوَّال	اِجْلَوَّذَ	·	·	·	·	·	·	〃	〃
اِفْتِعَال	اِقْتَبَلَ	اِتَّصَلَ	اِشْتَدَّ / اِشْتَدَدْنَ	اِخْتَارَ / اِخْتَرْنَ	اِرْتَضٰى / اِرْتَضَيْنَ	اِتَّقٰى / اِتَّقَيْنَ	اِئْتَمَرَ / اِئْتَمَرْنَ	〃	مہموز بوزن صحیح مضاعف ناقص المتلو کی لفیف
اِنْفِعَال	اِنْقَلَبَ	اِنْوَطَرَ	اِنْضَمَّ	اِنْقَادَ / اِنْقَدْنَ	اِنْقَضٰى / اِنْقَضَيْنَ	اِنْطَوٰى / اِنْطَوَيْنَ	·	〃	مثال مہموز بوزن صحیح لفیف مجرد ناقص
اِفْعِلَال		·	اِحْمَرَّ	·	·	·	·	〃	·

ف حروف شروع میں تا و تفاعل و تفعل ادغام ہو کر اِفّاعل و اِفّعل حاصل ہوتے ہیں تا کا ثا و جیم و دال و ذال و زا و سین و شین صاد و ضاد و طا و ظا کو اسی طرح تا افتعال کا افعال و افتعال ہو جاتے ہیں جبکہ بعض بعض حروف مذکورہ سے بدلا

تتمیمه صرف مضارع معروف مثبت از ثلاثی مجرد ابوابِ سبعه

[illegible]	مثال	مضاعف	اجوف			ناقص ولفیف			[illegible]
یَفْعَلُ	یَعِدُ	یَمُدُّ	یَقُولُ	یَبِیعُ	یَخَافُ	یَدْعُوا	یَرْمِی	یَخْشٰی یَرٰی	یَقِی
یَفْعَلَانِ									یَقِیَانِ
یَفْعَلُونَ						یَدْعُونَ	یَرْمُونَ	یَخْشَوْنَ	یَقُونَ
تَفْعَلُ						تَدْعُو			
تَفْعَلَانِ									
یَفْعَلْنَ	یَعِدْنَ	یَمْدُدْنَ	یَقُلْنَ	یَبِعْنَ	یَخَفْنَ	یَدْعُونَ	یَرْمِینَ	یَخْشَیْنَ	یَقِینَ
تَفْعَلُ	تَعِدُ	تَمُدُّ	تَقُولُ	تَبِیعُ	تَخَافُ	تَدْعُو	تَرْمِی	تَخْشٰی	تَقِی
تَفْعَلَانِ									
تَفْعَلُونَ								تَخْشَوْنَ	تَقُونَ
تَفْعَلِینَ	تَعِدِینَ	تَمُدِّینَ	تَقُولِینَ	تَبِیعِینَ	تَخَافِینَ	تَدْعِینَ	تَرْمِینَ	تَخْشَیْنَ	تَقِینَ
تَفْعَلَانِ						تَدْعُوَانِ			
تَفْعَلْنَ	تَعِدْنَ	تَمْدُدْنَ	تَقُلْنَ	تَبِعْنَ	تَخَفْنَ	تَدْعُونَ	تَرْمِینَ	تَخْشَیْنَ	تَقِینَ
أَفْعَلُ	أَعِدُ	أَمُدُّ	أَقُولُ	أَبِیعُ	أَخَافُ	أَدْعُو	أَرْمِی	أَخْشٰی	أَقِی
نَفْعَلُ	نَعِدُ	نَمُدُّ	نَقُولُ	نَبِیعُ	نَخَافُ	نَدْعُو	نَرْمِی	نَخْشٰی	نَقِی
اوزان ثلثه	مکسور العین [illegible]	وزن ثلثه	مضموم العین	مکسور العین	مفتوح العین	مضموم العین	مکسور العین	مفتوح العین	مکسور العین

[illegible]

تتمہ صرف ماضی مطلق مثبت مجہول از رباعی مجرد و ثلاثی مزید فیہ

باب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تنبیہ
فعللة	دُحْرِجَ	.	.	.	.
تفعلل	تُدُحْرِجَ				
افعنلال	اُحْرُنْجِمَ				
افعلال		اُقْشُعِرَّ			
افعال	اُقْبِلَ	اُمِدَّ	اُقِیمَ	اُرْضِیَ	مثال مہموز و ناقص مثل صحیح الا اُرْضُوا [illegible]
تفعیل	قُبِّلَ	سُدِّدَ	خُوِّفَ	سُمِّیَ	" الا سُمُّوا
تفعّل	تُقُبِّلَ	تُمُدِّدَ	تُقُوِّلَ	تُمُنِّیَ	" الا تُمُنُّوا
مُفاعلة	قُوبِلَ	حُوجَّ	بُویِعَ	رُومِیَ	ایضا الا رُومُوا
تفاعل	تُقُوبِلَ	تُضُوْدَّ	تُقُووِلَ	تُمُورِیَ	ایضا الا تُمُورُوا
استفعال	اُسْتُقْبِلَ	اُسْتُمِدَّ	اُسْتُقِیمَ	اُسْتُرْضِیَ	ایضا الا اُسْتُرْضُوا
اِفعیلال	.	اُدْهُومَّ	.	.	.
افعیعال	اُخْشُوشِنَ	.	.	اُحْمُووِیَ	ایضا الا اُحْمُووا
افعوّال	اُجْلُوِّذَ	.	.	.	.
اِفتعال	اُجْتُنِبَ	اُشْتُدَّ	اُخْتِیرَ	اُرْتُضِیَ	[illegible] ایضا الا اُرْتُضُوا
انفعال	اُنْقُلِبَ	اُنْضُمَّ	اُنْقِیدَ	اِنْقُضِیَ	ایضا الا اُنْقُضُوا
افعلال	.	اُحْمُرَّ	.	.	.
افاعل	اُثُّوقِلَ	.	.	.	.
افعّل	اُطُّهِرَ	.	.	.	.

ضمیمہ صرف مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد

صیغہ	مثال	مضاعف	اجوف	ناقص	مہموز
يُفْعَلُ	يُوسَرُ يوعد	يُمَدُّ	يُقَالُ يباع يخاف	يُدْعَى يرمى يرضى يخشى	يُؤْمَرُ
يُفْعَلَانِ					
يُفْعَلُونَ				يُدْعَوْنَ	
تُفْعَلُ					
تُفْعَلَانِ					
يُفْعَلْنَ		يُمْدَدْنَ	يُقَلْنَ	يُدْعَيْنَ	
تُفْعَلُ		تُمَدُّ	تُقَالُ	تُدْعَى	
تُفْعَلَانِ					
تُفْعَلُونَ				تُدْعَوْنَ	
تُفْعَلِينَ				تُدْعَيْنَ	
تُفْعَلَانِ					
تُفْعَلْنَ		تُمْدَدْنَ	تُقَلْنَ	تُدْعَيْنَ	
أُفْعَلُ		أُمَدُّ	أُقَالُ	أُدْعَى	
نُفْعَلُ	نُوسَرُ				نُؤْمَرُ
اوزان ثلثہ	واوی یائی مطلقاً	مطلقاً	واوی یائی مطلقاً	واوی یائی مطلقاً	مہموز الفاء

[illegible]

تتمہ صرف مضارع مثبت معلوم از رباعی و ثلاثی مزید فیہ

باب / صیغہ	صحیح	مضاعف	اجوف	ناقص	تنبیہ
فَعْلَلَة	يُدَحْرِجُ	يُدَبْدِبُ			یدحرج اور اسکے موازن یقبل و یقبل و یقابل میں
تَفَعْلُل	يَتَدَحْرَجُ	يَتَدَبْدَبُ			یتدحرج اور اسکے موازن یتقابل یتقبل میں عین کلمہ کو فتح دیں ۱۲
اِحْرِنْجَام	يَحْرَنْجِمُ				
اِقْشِعْرَار		يَقْشَعِرُّ			
اِفْعَال	يُقْبِلُ	يُحِبُّ	يُقِيمُ	يُرْضِي	مثال مہموز مثل صحیح لفیف مثل ناقص
تَفْعِيل	يُقَبِّلُ			يُسَمِّي	مثال مہموز مضاعف اجوف مثل صحیح لفیف مثل ناقص
تَفَعُّل	يَتَقَبَّلُ	يَتَمَدَّدُ		يَتَمَنَّى	ایضا
مُفَاعَلَة	يُقَابِلُ	يُحَابُّ		يُرَامِي	اجوف مثال مہموز مثل صحیح ہے لفیف مثل ناقص
تَفَاعُل	يَتَقَابَلُ	يَتَضَادُّ		يَتَمَارَى	ایضا
اِسْتِفْعَال	يَسْتَقْبِلُ	يَسْتَمِدُّ	يَسْتَقِيمُ	يَسْتَرْضِي	مثال مہموز صحیح لفیف جیون ناقص
اِفْعِيلَال		يَدْهَامُّ			
اِفْعِيعَال	يَخْشَوْشِنُ			يَحْلَوْلِي	
اِفْعِوَّال	يَجْلَوِّذُ				
اِفْتِعَال	يَقْتَتِلُ	يَشْتَدُّ	يَخْتَارُ	يَرْتَضِي	مثال ینتقل مہموز یأتمن و یتخذ لفیف
اِنْفِعَال	يَنْقَلِبُ	يَنْضَمُّ	يَنْقَادُ	يَنْقَضِي	
اِفْعِلَال		[illegible]			
اِفَّعُّل	يَطَّهَّرُ				
اِفَّاعُل	يَثَّاقَلُ				

فرہنگ مفتاح البیان حصہ اول و دوم

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
اکیلا	وحدہ	اقوال کہی	بات کلام	ادہم		اسم	نام	امام	آگے
اِرتعاد	کانپنا	اعطاء	عطا کرنا دینا	انتصار	انتقام کرنا	[illegible]	چھپنا	اثم	[illegible]
اوراق ورق	ورق	اقارب	رشتہ دار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اتقا	ڈرنا	اطلال	املا کرنا	اسراعۃ	[illegible]	[illegible]	بیٹھنا	ایتام	[illegible]
اِباء	انکار کرنا	افواہ	منہ	ابدا	ہرگز	اھل	والا لوگ	الٰہ	معبود
انار	رمان	امیر	سردار	اب	باپ	اعتماد	بھروسہ کرنا	اہانت	خوار کرنا
ارتجا	آس کرنا	اسلام	مسلمان ہونا	اکرام	خاطر کرنا	[illegible]	[illegible]	اخری	[illegible]
اتفاق	خرچ کرنا	احضار	حاضر کرنا	ابلاغ	پہنچانا				
بازار	سوق	تعلیق	بند کرنا	بعولۃ	شوہر	سلطان	بادشاہ	بادل	سحاب
بانٹنا	[illegible]	بارحۃ	کل کی رات	بناء	بنانا	بضعۃ	[illegible]	بیع	بیچنا
بلوغ	پہنچ	بلیغۃ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بنات	[illegible]	بنت	بیٹی
باس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پانی پلانا	سقی	پہنچنا	بلوغ		
تادیب	ادب سکھانا	تسمیۃ	نام رکھنا	تقسیم	[illegible]	تمرۃ	چھوہارا	تعہد	[illegible]
تعبان	تھکا ماندہ	تدحرج	لڑھکنا	تاخیر	[illegible]	تکلم	کلام کرنا	تداوی	دوا کرنا
[illegible]	[illegible]	ٹوٹا	مکسور						
ثمانین	[illegible]								
جمعرات	یوم الخمیس	[illegible]	[illegible]	جوع	بھوک	[illegible]	[illegible]	جمال جمل	اونٹ
[illegible]	دیواریں	جیفۃ	مردار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جاریۃ	کنیز
جیب	[illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	احباب	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حرّ	آزاد	حرمت	[illegible]	حجاب	پردہ	حبس	قید کرنا	حمام	کبوتر
[illegible]	[illegible]	حیۃ	سانپ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کوٹھڑی	حال	[illegible]
خیر	[illegible]	خمار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خلف	پیچھے	[illegible]	[illegible]
خفا ہونا	غضب	خضاب	[illegible]	خدمۃ	[illegible]	[illegible]	ڈرنا	خمر	شراب

تتمہ صرف مضارع مجہول رباعی وثلاثی مجرد ومزید

ابواب	صحیح	مثال	مضاعف	اجوف	ناقص	مہموز	لفیف	تنبیہ
فعللة	یُدَحْرَجُ		یُذَبْذَبُ					اوزان ملحق بدحرج ملحق
تفعلل	یُتَدَحْرَجُ		یُتَذَبْذَبُ					״
افعنلال	یُحْرَنْجَمُ							״
افعلال			یُقْشَعَرُّ					״
افعال	یُقْبَلُ	یُوعَدُ	یُحَبُّ	یُقَامُ	یُرْضٰی	یُؤْمَنُ	یُوصٰی	مثل ناقص لفیف [illegible]
تفعیل	یُقَبَّلُ	یُوَحَّدُ	یُسَدَّدُ	یُخَوَّفُ	یُسَمّٰی	یُؤَنَّثُ	یُوَصّٰی	مثال مضاعف اجوف مثل صحیح لفیف چون ناقص
تفعل	یُتَقَبَّلُ	یُتَوَعَّدُ	یُتَمَدَّدُ	یُتَقَوَّلُ	یُتَمَنّٰی		یُتَوَقّٰی	مضاعف اجوف مہموز مثل صحیح لفیف چون ناقص
مفاعلة	یُقَابَلُ	یُوَاعَدُ	یُحَابُّ	یُبَایَعُ	یُرَامٰی		یُوَارٰی	مثال مہموز اجوف چون صحیح لفیف چون ناقص
تفاعل	یُتَقَابَلُ	یُتَوَاعَدُ	یُتَضَادُّ	یُتَقَاوَلُ	یُتَمَادٰی		یُتَوَارٰی	
استفعال	یُسْتَقْبَلُ	یُسْتَوْعَدُ	یُسْتَمَدُّ	یُسْتَقَامُ	یُسْتَرْضٰی	یُسْتَأْمَنُ	یُسْتَوْفٰی	مثال مہموز کا صحیح لفیف مثل ناقص
افعیلال			یُدْهَامُّ					
افعیعال	یُخْشَوْشَنُ							
افعوال	یُجْلَوَّذُ							
افتعال	یُقْتَبَلُ	یُتَّقَدُ	یُشْتَدُّ	یُحْتَاجُ	یُرْتَضٰی	یُؤْتَمَنُ	یُسْتَوٰی	مہموز چون صحیح لفیف چون ناقص [illegible]
انفعال	یُنْقَلَبُ	یُنْمَاطَرُ	یُنْضَمُّ	یُنْقَادُ	یُنْقَضٰی			مثال مہموز کا صحیح لفیف چون ناقص
افعلال			یُحْمَرُّ					

[illegible]

صیغے	[illegible]	[illegible]	مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
واحد مذکر	اِفْعَلْ	اُمْدُدْ	عِدْ / صَغِّرْ	قُلْ	بِعْ	خَفْ	اُدْعُ	اِرْمِ	اِخْشَ
تثنیہ مطلق	اِفْعَلَا	مُدَّا	عِدَا / صَغِّرَا	قُولَا	بِيعَا	خَافَا	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	اِخْشَيَا
جمع مذکر	اِفْعَلُوا	مُدُّوا	عِدُوا / صَغِّرُوا	قُولُوا	بِيعُوا	خَافُوا	اُدْعُوا	اِرْمُوا	اِخْشَوا
واحد مؤنث	اِفْعَلِي	مُدِّي	عِدِي / صَغِّرِي	قُولِي	بِيعِي	خَافِي	اُدْعِي	اِرْمِي	اِخْشَيْ
جمع مؤنث	اِفْعَلْنَ	اُمْدُدْنَ	عِدْنَ / صَغِّرْنَ	قُلْنَ	بِعْنَ	خَفْنَ	اُدْعُونَ	اِرْمِينَ	اِخْشَيْنَ
حرکت باب	شاذ العین	ایضًا	مکسور العین	مضموم العین	مکسور العین	مفتوح العین	مضموم العین	مکسور العین	مفتوح العین

[illegible]

ضمیمہ صرف اسم فاعل

صحیح	فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُونَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ	[illegible]
مضاعف	مَادٌّ / مَادِدٌ	مَادَّانِ	مَادُّونَ / مَادِدُونَ	مَادَّةٌ	مَادَّتَانِ	مَادَّاتٌ / مَوَادُّ	[illegible]
اجوف	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُونَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ	[illegible]
ناقص	دَاعٍ	دَاعِيَانِ	دَاعُونَ	دَاعِيَةٌ	دَاعِيَتَانِ	دَاعِيَاتٌ	[illegible]

ضمیمہ صرف اسم مفعول

صحیح	مَفْعُولٌ / فَعِيلٌ	مَفْعُولَانِ	مَفْعُولُونَ	مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَتَانِ	مَفْعُولَاتٌ / مَفَاعِيلُ	[illegible]
اجوف واوی	مَقُولٌ	مَقُولَانِ	مَقُولُونَ	مَقُولَةٌ	مَقُولَتَانِ	مَقُولَاتٌ	[illegible]
اجوف یائی	مَبِيعٌ	مَبِيعَانِ	مَبِيعُونَ	مَبِيعَةٌ	مَبِيعَتَانِ	مَبِيعَاتٌ	[illegible]
ناقص واوی	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّونَ	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ	[illegible]
ناقص یائی	مَرْمِيٌّ	مَرْمِيَّانِ	مَرْمِيُّونَ	مَرْمِيَّةٌ	مَرْمِيَّتَانِ	مَرْمِيَّاتٌ	[illegible]

[illegible]

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
داعی	بلانے والا	زاد	[illegible]	دَین	قرض	دوات	دوات	ذلّہ	[illegible]
دھونا	غسل	درس	سبق	ڈبہ	چھپا	ذکّة	دوان	[illegible]	[illegible]
دِین	[illegible]	درد	صداع	غار	گنبد	ذکر	یاد کرنا	رجل	پیادہ
رخصہ	اجازت	رحل	[illegible]	رنگنا	صبغ	رجوع	پلٹنا	راحة	[illegible]
[illegible]	تخلیقہ	رسول	قاصد	رمح	پھینکنا	رکوب	سوار ہونا	[illegible]	[illegible]
ساحر	جادوگر	سارق	چور	سوداء	کالا	سواد	سیاہی	سوار	راکب
[illegible]	جانا	ست	[illegible]	سیاہی	مداد	شکر	شکر	[illegible]	جھپٹنا
سلاطین	بادشاہ	سفیہ سفہاء	احمق	سیدہ	بی بی	سقوط	گرنا	[illegible]	عفن
سبع	شیر درندہ	شباب	جوانی	شہور جمع شہر	مہینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
صبی	بچہ	صلوۃ	درود	صندوق	صندوق	[illegible]	صابر	[illegible]	[illegible]
صلحاء صالح	[illegible]	[illegible]	روزہ دار	صوم	روزہ رکھنا	صراط	راہ	[illegible]	[illegible]
ضحک	ہنسنا	طیب	اچھا پاکیزہ	[illegible]	چادریں	[illegible]	[illegible]	طلب	[illegible]
طاہر	پاک	طباق	پرت	ظلمۃ	اندھیرا	ظلم	ستانا	[illegible]	[illegible]
عبد	بندہ غلام	اعتذار	عذر کرنا	[illegible]	[illegible]	عند	پاس	عسکر	لشکر
عسل	شہد	عودة	پناہ	عقارب	بچھو	علماء	جمع عالم	[illegible]	[illegible]
غذا	کل	غلمان	لڑکے غلام	غلبة	غالب ہونا	فوز	پہونچنا	فرار	بھاگنا
فعال	کام	فہم	سمجھنا	فالوذج	فالودہ	فداء	فدا ہونا	فرح	خوش ہونا
قریۃ	گانوں	قعود	بیٹھنا	[illegible]	[illegible]	قیمتی	الثمین	[illegible]	[illegible]
[illegible]	ہلاک ہونا	قول	کہنا	قطع	کاٹنا	قرب	نزدیک ہونا	[illegible]	[illegible]
قنفذ	[illegible]	قطعاً	ہرگز	قبض	پکڑنا	قفا	گدی	قدوم	آنا
قلم	قلم	قدور	ہنڈیاں	کرسی	کرسی	کبیر	بڑا	[illegible]	[illegible]
کلاب	کتے	کتاب	خط و کتاب	کپڑا	کوب	[illegible]	حجرہ	[illegible]	[illegible]
[illegible]	خدع	گواہی دینا	شہادہ	لسان	زبان	لٹکانا	تعلیق	لبن	دودھ
لصوص	چور	لبس	پہننا	لئیم	بدبخت	لعب	کھیلنا	[illegible]	اندھا
ملوک	جمع ملک	ملک	بادشاہ	مومنین	جمع مومن	مومن	مسلمان	[illegible]	[illegible]

نقشہ صرف مضارع مجزوم

معروف								مجہول			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لم يفعل	لم يقل	لم يخف	لم يبع	لم يدع	لم يرم	لم يخش	لم يق	لم يفعل	[illegible]	لم يبع	لم يمد
لم يفعلا	لم يقولا	لم يخافا	لم يبيعا	لم يدعوا	لم يرميا	لم يخشيا	لم يقيا	لم يفعلا	لم يقالا	لم يبيعا	لم يمدا
لم يفعلوا	لم يقولوا	لم يخافوا	لم يبيعوا	لم يدعوا	لم يرموا	لم يخشوا	لم يقوا	لم يفعلوا			لم يمدوا
لم يفعلن	لم يقلن	لم يخفن	لم يبعن	لم يدعون	لم يرمين	لم يخشين	لم يقين		لم يفعلن	[illegible]	لم يمددن
لم تفعلي	لم تقولي	لم تخافي	لم تبيعي	لم تدعي	لم ترمي	لم تخشي	لم تقي			لم تمدي	لم تمدي

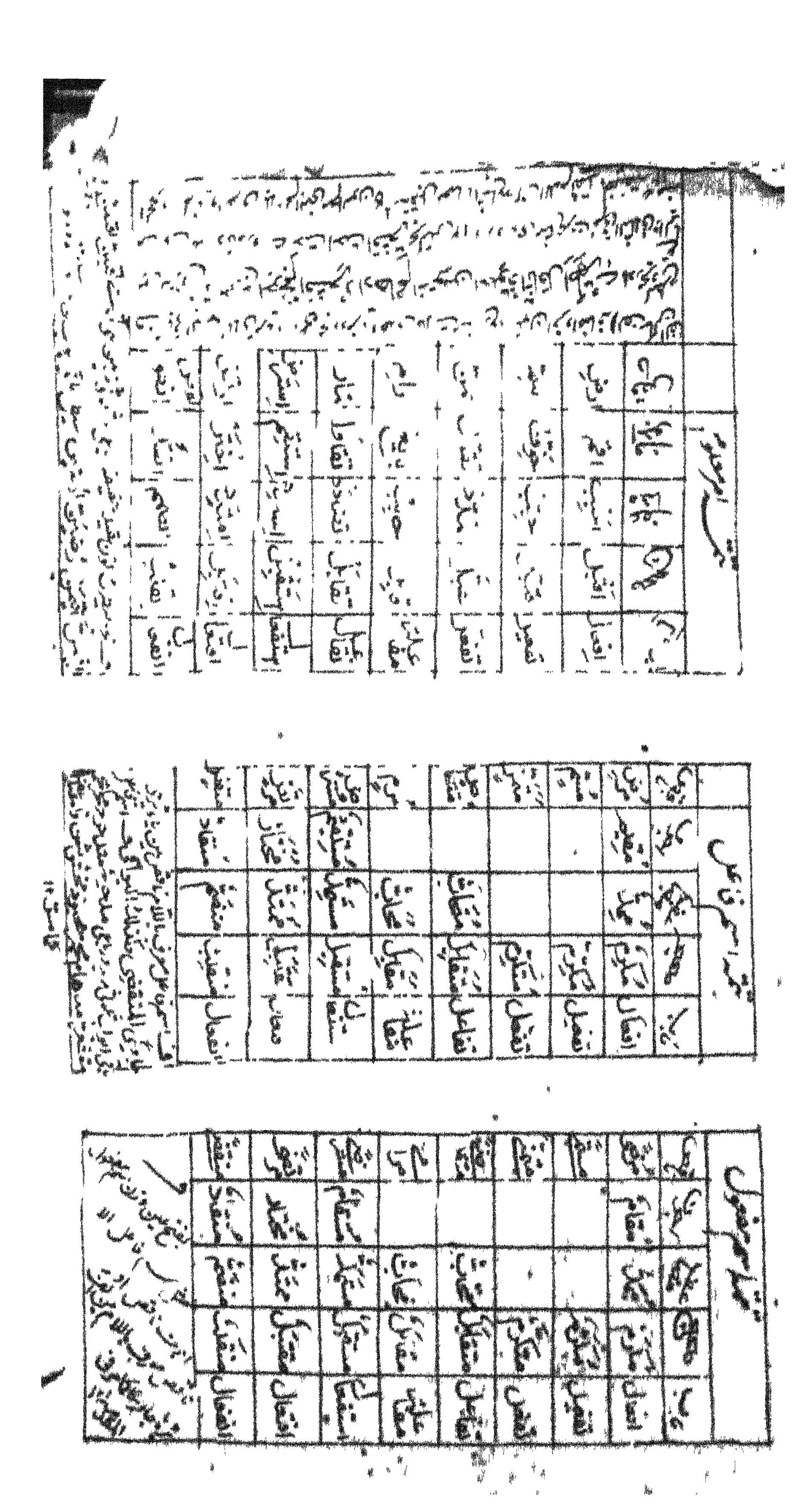
[illegible] ... تفعل يفعل لا تفعل لا تفعل ... [illegible]

مجهول مع النون

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ليفعلن	ليمدن	ليبيعن	ليدعين
ليفعلان			
ليفعلن			ليدعون
ليفعلنان	ليمددنان	ليمدنان	ليدعينان
لتفعلن			[illegible]

[illegible]

[illegible]



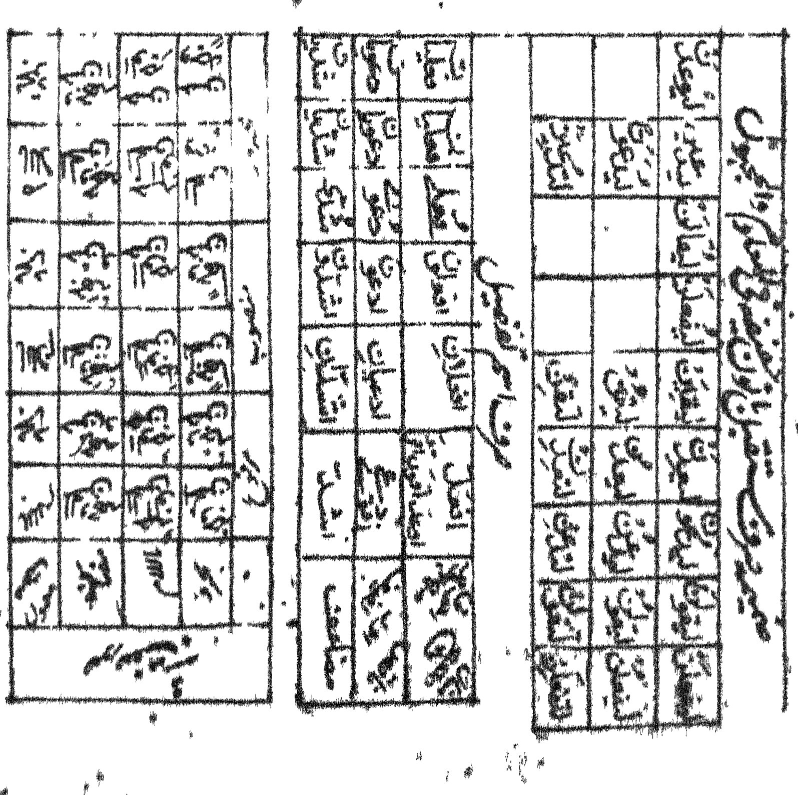
لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
مرنا	دیکھ	منع	رونا	مشے	چلنا	مسکین	اس کی غریب	مجادلہ	جھگڑا
مرنا	موت	ملک	بلد	شہر	اخفتا	[illegible]	نوف	مہمان	ضیف
مع	ساتھ	مصادق	دوستی کرنا	مسرف	فضول خرچ	مرضی	مریض	ممی	جمع
منیة	آرزو	مصلے	جانماز	صرود	گزرنا	ملونی	گھمنڈ	مرة	[illegible]
نکالنا	نفی کرنا	بھیڑ	بھیڑ	نسیان	بھولنا	نجوۃ	نجات پانا	نفع	[illegible]
نصیحت	نصیحت	نبیذ	شراب	ولد	فرزند	وراء	پیچھے	ولادة	جننا
درجہ	درجہ	وحدانی	[illegible]	ناقہ	[illegible]	ہندیہ	[illegible]	ہدایہ	[illegible]
یاد کرنا	حفظ کرنا	یثرب	شہر						

فوائد متفرقہ

فائدہ [illegible]

ضمیمہ جزم دوم

ابواب	معروف صحیح	معروف مضاعف	معروف اجوف	معروف ناقص	مجہول صحیح	مجہول مضاعف	مجہول اجوف	مجہول ناقص	فوائد
افعال	لم یُقبِل	لم یُحِبّ	لم یُقِم	لم یُرضِ	لم یُقبَل	لم یُحَبّ	لم یُقَم	لم یُرضَ	[illegible]
تفعیل	لم یُقبِّل			لم یُسمِّ	لم یُقبَّل			لم یُسَمَّ	
تفعّل	لم یتقبّل			لم یتمنّ	لم یُتَقَبَّل		—	لم یُتَمَنَّ	
مفاعلہ	لم یُقابِل	لم یُحابّ		لم یُرامِ	لم یُقابَل	لم یُحابّ		لم یُرامَ	
تفاعل	لم یتقابل	لم یتناشّ		لم یتمارَ	لم یُتقابَل	لم یُتحابّ		لم یُتمارَ	
استفعال	لم یستقبل	لم یستمدّ	لم یستقم	لم یسترضِ	لم یُستقبَل	لم یُستمدّ	لم یُستقَم	لم یُسترضَ	
افتعال	لم یقتبل	لم یشتدّ	لم یختر	لم یرتضِ	لم یُقتبَل	لم یُشتدّ	لم یُختَر	لم یُرتضَ	
انفعال	لم ینقلب	لم ینضمّ	لم ینقد	لم ینقضِ	لم یُنقلَب	لم یُنضَمّ	لم یُنقَد	لم یُنقفَ	





تقریظ ادیب اریب فاضل حسیب ونسیب شاعر نکتہ پرور مولوی الشیخ غلام عباس صاحب نقی نادری سہانپوری متخلص بہ بشر مدرس فارسی مدرسہ منبع حرسہا اللہ عن البلیہ

بسم اللہ ولہ الحمد

الحمد رسالہ ترجمان اللسان المعروف بمفتاح البیان جسکے مولف عالم فاضل خیر الاقران الاماثل البری من المعیب والشین مولوی خواجہ عابد حسین صاحب ہین عمدہ تالیف و تصنیف قابل تعریف و توصیف ہے اگرچہ غایۃ البیان مفتاح الادب مفتاح البلاغہ وغیرہ وغیرہ متعدد رسالہ اس غرض سے جو مصنف ممدوح کا مقصود ہے لکھی گئی مگر کوئی مصنف اس طرز پر نہین چلا نہ اس فن کو یہ فن سمجھ کر لکھا کسی مصنف نے ادبا عرب کی تقلید کی کسی نے قرآن و نحو کے پرانے مضامین کو الٹ پلٹ کیا کسی نے نئی اصول بہت سے فقرات یا عبارات کو با ترجمہ یا بلا ترجمہ جمع فرمایا کسی نے انگریزی و فارسی والون کے اصول پر چلنا چاہا اصل غرض درستکو غرض بہت کم سمجھا مصنف نے اس خوبی سے اس مقصود کو ادا کیا کہ ترجمہ کے اصول و قواعد کو منضبط کر کے جداگانہ ایک فن بنا دیا انصافاً یہ مصنف ممدوح کا حصہ ہے ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء مین ابتداء عمر سے مصنف کی طبیعت سے آگاہ ہون کہ ممدوح کی طبیعت مین کیا مادہ اختراع و ایجاد ہے اور یہ امر خداداد ہے تصانیف ممدوح مین تقلید بہت کم پائی جاتی ہے تہذیب و ترتیب بیان کا زیادہ خیال رہتا ہے بارہا دیکھا گیا کہ ادنی سی نئی ترتیب پر از سر نو ترتیب کو بدل دیا تھیبض کے بعد پھر مسودہ ہو گیا جسکا نمونہ یہی مفتاح البیان ہے مگر یہ کا فعل نقصان سے خالی نہین ہوتا۔ انتخاب ثانی مین جو بہت عجلت کے ساتھ بعض اکابر کی فرمائش سے شتابی مصنف نے مدد کیا اکثر الفاظ عربی یا اردو کا ترجمہ بنا رکھا بعض جگہ تقدیم و تاخیر واقع ہوئی بعض قواعد مین اجمال بعض امثلہ مین تکرار واقع ہوا کہین کہین کاتبون کی غلطی سے کچھ کا کچھ ہو گیا اور طرز کتابت تو بہت ہی بدل گیا مگر تاہم مخل مقصود نہین ہے امر اول کی اصلاح فرہنگ کے ذریعہ سے کی گئی باقی امور کی اصلاح طبع ثالث مین ممکن ہے کچھ بھی ہو اسمین شک نہین کہ مصنف کی محنت لائق داد اور قابل تحسین و آفرین ہے مین امید کرتا ہون کہ سررشتہ تعلیم مین یہ کتاب داخل کیجائے اور گورنمنٹ کی فیاضی اور قدر دانی سے مصنف ممدوح اپنی مراد کو پہونچے وما ذالک علی اللہ بعزیز اب اس تقریر کو تاریخ الطبع پر ختم کرتا ہون

قطعہ

چو مفتاح البیان مطبوع گردید ۔ بہر انتفاع جملہ طلاب
بجنت یک الف سالش ز ہاتف ۔ بگو مفتاح البیان خزینہ یاب

مطبوعہ ماہ جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ

التماس مصنف

اس رسالہ مین مبتدیون کو عربی سے اُردو اور اُردو سے عربی مین ترجمہ کرنیکا قاعدہ سکھایا گیا ہے جسکی اغراض عمدہ ترجمہ
تہذیب اسباق اور ترتیب مطالب اور ضبط قواعد اور بسط اصول کی راہ سے فن ترجمہ مین کم سے
کم مہذب اور باقاعدہ شاید یہ پہلا رسالہ ہے۔ تعلیم کا اس مین وہ طریقہ رکھا گیا ہے کہ ذکی و
طباع کو معلم کی بہت کم ضرورت ہے اور اثنا مین اس بات کی رعایت از بس ملحوظ ہے کہ کوئی لفظ
کسی فقرہ مین قاعدہ مابعد کے متعلق آ کر مبتدی کو دقت ہو۔ اور صرف و نحو کے ضروری مسائل اور اوزان
افعال نئے طرز سے اسطرح مذکور ہین کہ صرف و نحو کی تعلیم کا محتاج نہین قاعدہ کے بعد شروع ہو سکتا ہے اگر
فی الجملہ اردو لکھنا پڑھنا آتا ہو۔ اور چند سال کے امتحان سے معلوم ہوا کہ کچھ مہینہ مین طالب علم مقصود کو پہونچ جاتا
اصلا یہ رسالہ تین حصہ پر شروع کیا گیا تھا ترمیم کے وقت اب بجائے نسخہ موجودہ دو حصون پر منقسم کیا گیا
اثنائے طبع پھر ارادہ قائم ہو گیا کہ تیسرا حصہ جو فصاحت ترجمہ کے بیان مین ہے اور جسمین چیدہ مسائل معانی بیان کے
ذکر ہوئے عنقریب طیار ہونیوالا ہے اس رسالہ مین جو نقص ہین اور جسقدر سہو واقع ہوئے اور جنکی اصلاح طبع
ثانی مین مقصود ہے انکی فی الجملہ تصریح میری ایک نگارش کی تقریر سے جو صفحہ آخر پر تحریر ہے عیان ہے ہو العذر عند
کرام الناس مقبول ہے مگر تاہم مین اپنی بیچارگی کا معترف ہون اور اہل کمال سے امیدوار عفو کرم سے
ہر من منگر ہر کرم خویش نگر۔ شائقین علم و ہنر اور ارباب مدرس تدریس اور مہتممان صیغہ تعلیم سے
امید ہے کہ پسند فرماوین اور بغرض تدریس مدارس و مکاتب شرف قبول بخشین کہ بر کریمان کارہا
دشوار نیست۔

[illegible]